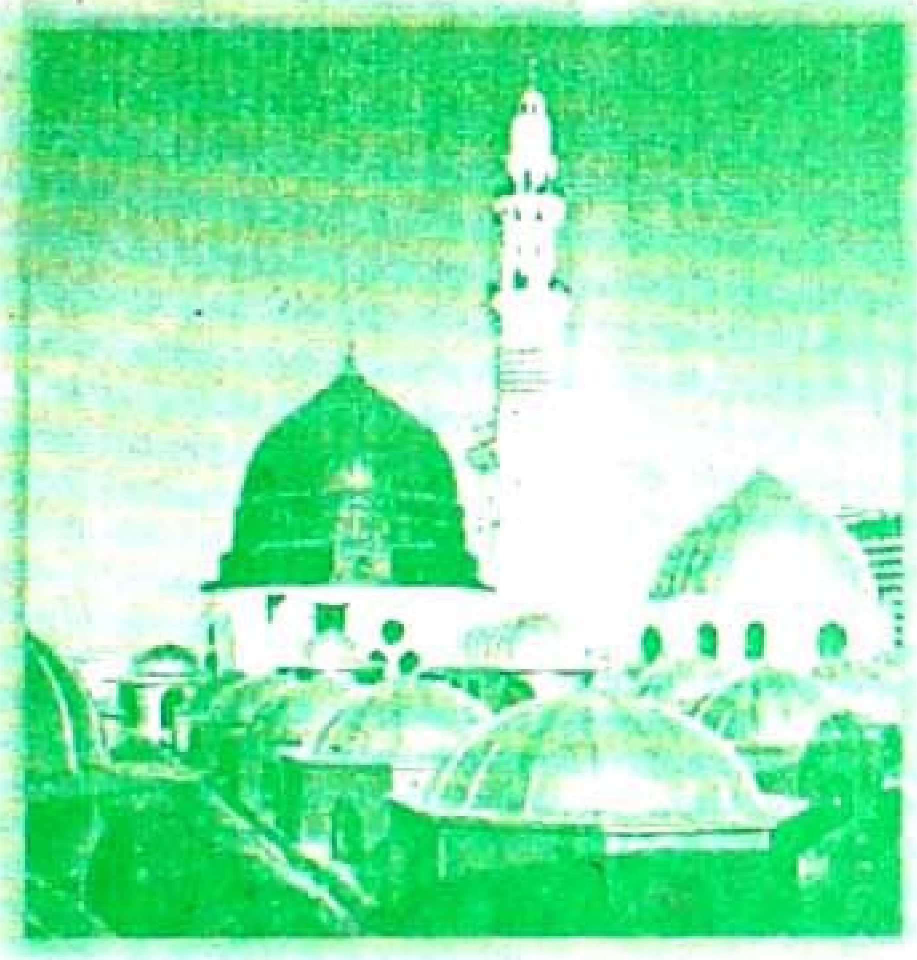 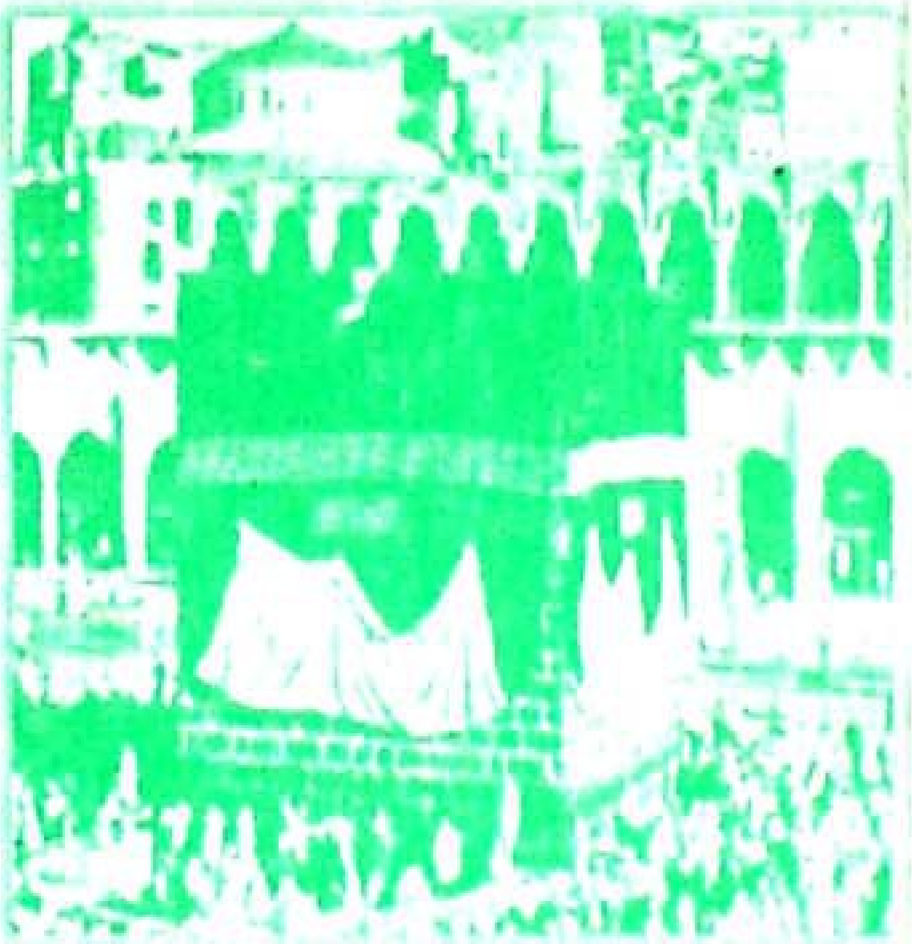

مجموعہ احادیث

فہرست مشکوٰۃ شریف

بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ، سنن
امام مالک، احمد، شافعی، بیہقی

جلد اوّل...... جلد دوئم

مطبوعہ

ڈاکٹر فاروق ارشد

جناح روڈ ساہیوال فون: 040-4461299-4463489

Marfat.com

فہرست احکامات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مجموعہ احادیث (مشکوۃ شریف جلد اوّل، جلد دوئم)

تفصیل کیلئے دیکھیں مشکوۃ شریف حاشیہ پر

لکھے گئے نمبرز کے مطابق

Marfat.com

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

قرآن کریم

1. آج اللہ اور رسولؐ نے اپنا دین تمہارے لیے مکمل کر دیا اور اپنی نعمت پوری کر دی۔ (قرآن کریم)

2. اپنی آواز نبی اکرمؐ کی آواز سے اونچی نہ کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے سب اعمال ضائع ہو جائیں۔ (قرآن کریم)

84473

3. محمد رسول ﷺ کی پیروی کرو آپؐ پیروی کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ (قرآن کریم)

4. اللہ کی اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو فرمابرداری کرو۔ (قرآن کریم)

5. جب اللہ اور رسول اللہ ﷺ کوئی حکم صادر فرمادیں تو کسی کو کوئی اختیار نہیں رہتا کہ بدلے یا نافرمانی کرے۔ (قرآن کریم)

6. مومن رسول اللہ ﷺ کو اپنی جان، مال و متاع، عزت، ماں باپ، اولاد سے زیادہ عزیز اور محترم سمجھیں یہ ایمان کی شرط ہے۔ (قرآن کریم)

7. [illegible] نے رسول اللہؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (قران کریم)

8. اللہ اور فرشتے نبی اکرمؐ پر سلامتی بھیجتے ہیں مومنوں تم بھی ایسا کرو۔ (قرآن کریم)

9. جب کوئی گناہ ہو جائے تو رسول اللہ کے پاس جاؤ اور ان سے استغفار کراؤ خود بھی توبہ استغفار کرو۔

اے رسول آپؐ فرمادیں کہ میری نماز، قربانی جینا مرنا سب اللہ کے لیے ہیں۔ میں وحی کی پیروی کرتا ہوں اور رب کی نافرمانی سے ڈرتا ہوں سب اللہ سے ڈرو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے۔ (القرآن)

Marfat.com

اے رسولؐ فرمائیں میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا سلوک میں وحی کی پیروی کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ڈرتا ہوں تم بھی ڈرو۔ (القرآن)

10. اگر بہت سی باتوں میں رسول اللہ تمہارا کہا مانیں تو تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ (قرآن)

مشکوۃ شریف (جلد اوّل)

(الف) رسول اللہؐ نے فرمایا جنت کے راستے میں نماز ہے روزہ ہے زکوۃ ہے گناہ سے بچنا ہے ضبط کرنا ہے بھوک پیاس ہے سختی ہے قربانی ہے جہاد ہے یہ برداشت کرتے جاؤ جنت میں پہنچ جاؤ۔ (حدیث 4850)

(ب) دوزخ کے راستے میں شراب ہے جوا ہے شہوت ہے حرام مال ہے لذت ہے مزے ہیں۔ مزے لیتے جاؤ دوزخ میں جا پڑو۔ (حدیث 4850)

(س) جو جسم حرام مال کھانے سے بنا مکروہ ناپاک ہے ناپاک چیز جنت میں نہیں جاتی وہ جسم دوزخ کا ایندھن ہے۔ (حدیث 2622-2652)

(د) جنتی لوگ اللہ تعالیٰ کو سورج اور چاند کی طرح واضح دیکھیں گے ان کو تکلیف نہیں بلکہ راحت ہوگی سرور ہوگا ہر سانس کے ساتھ ذکر الٰہی جاری ہوگا۔ (حدیث 5381)

اسلام 1.: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ بندہ اعتراف کرے اور گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ کلمہ پڑھو۔ نماز ادا کرو زکوۃ دو۔ رمضان کے روزے رکھے راستے کا خرچ ہو تو حج کرو۔ یہ

Marfat.com

اسلام کے بڑے ستون ہیں اس کے علاوہ اللہ اور بندوں کے حقوق ادا کرنے ضروری ہیں۔ دوسرے کا حق آپ کا فرض ہے آپکا حق دوسرے کا فرض ہے۔

ایمان : اللہ پر، فرشتوں پر، الہامی کتابوں پر، رسولوں پر اور قیامت پر، تقدیر پر یقین رکھنا ایمان ہے۔

16. **بیعت**: فرمایا عہد کرو کہ شرک نہیں کرو گے۔ نہ چوری، نہ زنا، اولاد قتل نہ کرو گے، حرام اولاد کو جائز نہ کہو گے، کسی پر جھوٹا بہتان نہ لگاؤ گے اور نیک کاموں میں میری پیروی کرو گے۔ (مشکوٰۃ 16)

مُردوں کا زندہ ہونا: جس نے پہلی مرتبہ حقیر پانی سے پیدا کیا ہڈیوں میں دوبارہ روح ڈالنا اس سے کہیں آسان ہے۔

17. **عورتوں کو ھدایت**: عورتیں زیادہ صدقہ خیرات کریں تاکہ دوزخ سے بچیں۔ کیونکہ یہ ضرورت سے زیادہ شکوہ وشکایت لعنت، طعنے دیتی ہیں اور خاوند کا شکر نہیں کرتیں۔ بلکہ اسکو بے وقوف بنانے میں لگی رہتی ہیں گواہی بھول جاتی ہیں اور حیض ونفاس میں نہ ہی عبادت، نہ ہی ثواب۔ حمل کا درد زچگی، بچے کو دودھ پلانے کا ثواب ضائع نہ کرو۔ (یہ مرد پر فضیلت ہے)

20. **اللہ تعالیٰ کا صبر** : انسان اللہ کے شریک بناتا ہے۔ احکام الٰہی کی نافرمانی کرتا ہے۔ نعمت کا شکر نہیں کرتا۔ گلہِ شکوہ بھی کرتا ہے اللہ تعالیٰ صبر کرتا ہے اسکو رزق اور صحت دیتا ہے۔ ہر بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔

23. **توحید اور رسالتؐ کا انعام**: جس نے سچے دل سے

Marfat.com

شہادت دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اللہ اس پر دوزخ حرام کردے گا چاہے گناہ گار ہو۔

26. **بے قابو زبان**: بے قابو زبان بہت سے لوگوں کو دوزخ میں لے جائے گی۔

29. **مسلمان اور مومن**: مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے لوگ محفوظ رہیں۔ مومن وہ ہے جس سے لوگوں کی جان اور مال محفوظ ہو۔

29. **مجاھد اور مھاجر**: جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اپنے نفس سے جہاد کرے مجاہد ہے۔ جو چھوٹے بڑے گناہ ترک کردے مہاجر ہے۔

30. **امانت، دیانت، عھد**: رسول اللہؐ نے اکثر خطبات میں فرمایا جو امانت دار، دیانتدار نہ ہو اسکا ایمان کامل نہیں جو عہد کا پابند نہ ہو اسکا دین کامل نہیں۔

43-44. **بڑے گناہ**: اللہ تعالیٰ کا شریک بنانا، قتل کرنا، والدین کی نافرمانی، زنا کرنا، جھوٹی قسم کھانا، جھوٹی گواہی دینا، جادو کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، میدان جنگ سے بھاگ جانا، پاک دامن پر تہمت لگانا۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا ڈرنے کا حق ہے۔

55-65. **وسوسہ**: اگر اللہ کے متعلق یا برائی کا وسوسہ پیدا ہو تو اعوذ باللہ پڑھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے پناہ لیں۔ نماز میں خیالات آئیں تو بے پرواہ ہو کر نماز جاری رکھیں۔

89-105. **تقدیر**: تقدیر کے مسئلہ پر ہماری گفتگو ہو رہی تھی اوپر سے رسول اللہؐ تشریف لے آئے یہ سن کر آپکا چہرہ مبارک غصے سے سرخ انار کی طرح ہو گیا اور فرمایا جو یہ بات یا بحث کرے گا ہلاک ہو گا یہ اللہ تعالیٰ نے لکھی ہے کیوں کیسے وجوہات وہ

Marfat.com

خوب جانتا ہے۔ اس پر یقین ایمان کی شرط ہے۔

115-129. قبر کا امتحان: تیرا رب کون ہے؟ اللہ۔ تیرا رسول کون ہے؟ محمد رسول اللہؐ۔ تیرا دین؟ اسلام۔ جو زبان سے اقرار اور دل سے یقین کرتا مرے گا جواب دے سکے گا۔ قبر میں عصر کا وقت معلوم ہو گا نماز کا پابند کہے گا چھوڑو میں نماز پڑھ لوں۔

130-150. دین میں رسم ورواج بغرض زیادہ ثواب و انتہائے عشق: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جس کسی نے دین میں کوئی ایسی نئی بات نکالی جس کا نہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا نہ میں نے جو نہ میں نے کی نہ صحابہ کرام نے کی۔ دین کے نام پر ایسے رسم ورواج نکالنے والا مردود ہے۔ یہ بدترین گمراہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تین اصحاب نے نیت کی ایک نے کہا میں ہر روز روزہ رکھا کروں گا دوسرے نے کہا کہ میں تمام رات عبادت کیا کروں گا اور تیسرے نے کہا میں نکاح نہیں کروں گا تا کہ عبادت کرسکوں۔ رسول اللہؐ نے ان کو منع فرمایا اور ارشاد کیا میں نفلی روزے رکھتا ہوں اور چھوڑ بھی دیتا ہوں رات کو عبادت بھی کرتا ہوں اور سو بھی لیتا ہوں نکاح کرتا ہوں تم بھی میری پیروی کرو جو دین میں شوشے چھوڑے میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اور لوگ قرآن کی آیتیں پڑھیں گے اللہ تعالیٰ کی شان اور احکام کے لیے نہیں بلکہ آپس میں جھگڑا کرنے کیلئے اور اپنے آپ کو بڑا ثابت کرنے کیلئے۔ (القران) ماضربوہ لک الاجدلاً بل ھم قوم خصمون۔ عیسائی پادریوں نے اپنے اوپر شادی کی پابندی لگائی جس کا حکم نہ اللہ

Marfat.com

تعالیٰ نے دیا نہ عیسیٰ علیہ السلام نے پھر وہ انکو نباہ نہ سکے۔ (سورۃ حدید 57)

اے حبیب تھوڑی رات قیام کرو اور اسکو نبھاؤ۔ (سورۃ مزمل 73)

181. موسیٰ علیہ السلام محمد رسول اللہ ؐ کے زمانے میں زندہ ہوتے تو محمد ﷺ کی پیروی کرتے مسلمان تورات، انجیل وغیرہ پڑھنے سے باز رہیں مسلمانوں کے پاس سیدھا رستہ ہے اس پر ڈٹ جائیں اسکو مضبوط پکڑ لیں۔

185. **تبلیغ**: قرآن کریم کی سورت یا حدیث شریف چاہے مختصر ہو آگے بیان کردو اور اجر پاؤ۔

189. **صدقہ جاریہ**: وقف عمارت مسجد، مدرسہ، سڑک، پانی کی سپلائی وغیرہ طلباء کو علم دین سکھانا یا کتاب لکھنا، نیک اولاد۔ اسکا ثواب موت کے بعد بھی ملتا رہے گا۔

191. غریب کی مدد عیب پر پردہ:

جب تک انسان غریب کی مدد کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ بدلہ میں غیب سے اس کی مدد فرمائے گا۔ جو کسی انسان کے عیب پر پردہ ڈالے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اسکے عیب پر پردہ ڈالے گا۔

192. اعمال صرف اللہ کو خوش کرنے کیلئے:

وہ شہید جو اس لیے لڑا کہ لوگ اسکو بہادر کہیں۔ وہ عالم جس نے علم سیکھا سکھایا کہ لوگ اسکو عالم سمجھیں اور احترام کریں۔ وہ سخی جو دکھاوے کیلئے اور تعریف کے لیے سخاوت کرے ان سب کے اعمال ضائع ہو گئے وہ جنت کی خوشبو تک بھی نہیں پہنچیں

Marfat.com

گے۔

200.عالم کی عابد پر فضیلت: رسول اللہؐ نے فرمایا کہ عالم کا درجہ عابد پر اتنا بلند ہے۔ جتنا میرا درجہ ایک عام آدمی سے بلند ہے شیطان کے لیے ایک عالم کو بہکانا ہزار عابدوں کو بہکانے سے زیادہ مشکل ہے۔ علم حاصل کرنا فرض ہے۔

231.تبلیغ کا سلیقہ : جب لوگ اپنے شغل اور گفتگو سے فارغ ہو جائیں اور کچھ جاننے کی خواہش کریں تو انکو تبلیغ کرو وعظ کے دنوں میں وقفہ رکھو تا کہ لوگ اکتا نہ جائیں عالم کی مجلس عبادت کی مجلس سے بہتر ہے۔ تھوڑی دیر کا درس تمام رات کی عبادت سے بہتر ہے۔

254-256.مفتی فتوے اور قرآن: اسلام پر ایک ایسا وقت آئے گا کہ لوگ قرآن سے راہ نمائی نہیں لیں گے۔ فرض احکام میں بھی مفتی اختلاف کریں گے قرآن پڑھیں گے لیکن فتوے قرآن سے باہر دیں گے جس طرح یہودی تورات پڑھتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے اس وقت کے ایسے مفتی زمین پر بدترین مخلوق ہونگے۔

258-303.پاکیزگی صفائی: صفائی نصف ایمان ہے وضو سے تمام گناہ دھل جاتے ہیں آنکھوں کے منہ کے ہاتھوں کے پاؤں کے پھر کلمہ شہادت پڑھنے سے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں قیامت کو وضو کی وجہ سے امت کے چہرے اور ہاتھ پاؤں روشن ہونگے اور اسی روشنی سے محمد رسول اللہؐ اپنی امت کو پہچانیں گے۔ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ پیٹ کے پشت سے ہوا نکلے

Marfat.com

پیشاب کے راستے لیس دار رطوبت نکلنے، پیشاب، پاخانہ، سوجانے سے، خون بہنے سے، بیوی کے بوسہ میں اگر رطوبت نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے ورنہ نہیں۔

304-341. پائخانہ پیشاب کے آداب: حاجت کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرو نہ پیٹھ خاص طور پر جنگل اور غیر آباد علاقے میں، آبادیوں میں مضائقہ نہیں۔ بائیں ہاتھ سے استنجا کریں۔ دُعا یا اللہ میں جنوں اور چڑیلوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں گذرگاہ اور درختوں کے سایہ میں پاخانہ مت کرو پیشاب کے چھینٹو سے بچو اور بیٹھ کر نرم جگہ کرو خشک گوبر، ہڈی، کوئلہ سے استنجانہ کرو یہ جنات کی غذا ہے۔

342-355. مسواک کرنا: وضو کے وقت مسواک کرنا آپ کی عادت مبارک تھی اسکے علاوہ مونچھ کٹوانا داڑھی بڑھانا۔ ناک میں پانی ڈالنا، ناخن کٹوانا، بغل اور زیر ناف بال صاف کرنا، خوشبو لگانا ختنہ کروانا، عشاء کی نماز رات دیر سے پڑھو بہتر ہے ایک تہائی رات کے قریب۔

357-391. وضو کرنا: بسم اللہ پڑھنا، ہاتھ دھونا، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، منہ دھونا، کہنیوں تک بازو دھونا، سر کا مسح کرنا، پاؤں دھونا اور انکی انگلیوں کے درمیان خلال کرنا، رسول اللہؐ نے اکثر اوقات ہر عضو پر تین دفعہ پانی ڈالا۔ بعض اوقات دو دفعہ ایک دفعہ پانی ڈال کر بھی وضو فرمایا۔ وضو میں کہنی یا ایڑی وغیرہ خشک رہ جانے کا بڑا گناہ ہے۔ وضو کے بغیر نماز نہیں۔ وضو میں پانی بے جا ضائع نہ کرو اگر انگوٹھی ہو تو اسکو حرکت دیں تا کہ انگلی دھل جائے بلی کے جوٹھے پانی سے وضو کر سکتے

Marfat.com

ہیں اسکا جوٹھا کھانا کھا سکتے ہیں کتا ناپاک ہے۔

444-392. غسل کرنا: احتلام سے جماع سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔ غسل میں پہلے بائیں ہاتھ سے شرم گاہ کو گیلے کپڑا سے دھوئیں پھر وضو کریں پھر تین دفعہ سارے جسم پر پانی بہائیں حیض کا غسل بھی ایسے ہے لیکن شرمگاہ کو گیلے کپڑے سے صاف کریں غسل کی حاجت میں صرف وضو کر کے کھانا کھا سکتے ہیں اور استغفار کی تسبیح کر سکتے ہیں قرآن تلاوت نہ کریں ناپاک مسجد میں نہ آئیں میاں بیوی ایک برتن کے پانی سے اکٹھے غسل کر سکتے ہیں۔

512-446. گندگی کو پاک کرنا: اگر کتا برتن کو چھو جائے تو سات مرتبہ دھو کر پاک کریں ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا رسول اللہؐ اسکو ناراض نہیں ہوئے بلکہ سمجھایا اور ایک ڈول پانی پیشاب پر بہادیا۔ اگر کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو خشک ہونے پر اسے چٹکیوں سے کھرچو پھر پانی سے دھوڈالو پھر گیلے کپڑے میں بھی نماز پڑھ سکتے ہو اسی طرح خشک منی کے داغ دھبے کو دھو کر نماز پڑھ لو اسی طرح دودھ پیتے بچے کا پیشاب اپنے کپڑے سے دھوڈالو اسی طرح جانور کا چمڑا دباغت کے بعد پاک ہے جیسے چمڑے کی مشک وغیرہ چھوٹے بچے کے پیشاب کو کپڑے سے دھوتے ہیں بچی کے پیشاب کرنے کی صورت میں سارا کپڑا دھوتے ہیں نہ درندوں کا چمڑہ پہنو نہ درندوں پر سواری کرو۔ وضو کے بعد پہنے موزوں پر ایک دن رات مسح ہو سکتا ہے اور مسافر تین دن تین رات تک مسح کر سکتا ہے اگر پانی میسر نہ ہو تو ناپاک شخص تیمّم کر کے نماز پڑھ لے ناپاک آدمی سلام کا

Marfat.com

جواب پاک ہو کر دے۔ تیمّم کرے۔ مسح جراب پر بھی مندرجہ بالا طریقہ سے کر سکتے ہیں۔

1. ناپاک ہونے پر نہاؤ۔ 2. جمعہ کے دن نہاؤ۔ 3. سینگی لگوانے کے بعد 4. میت کو غسل دینے کے بعد۔ 5. حائضہ عورت کا بوسہ لے سکتے ہیں جوٹھا پانی پی سکتے ہیں ایک ہی چادر میں سو سکتے ہیں اور کپڑوں سمیت جماع کر سکتے ہیں اگر حیض ہفتہ دس دن کے بعد بھی آتے رہیں تو عورت اسی حالت میں نماز پڑھتی رہے غسل کر کے اور ظہر عصر اکٹھی کر لے اور مغرب اور عشاء بھی غسل کر کے اکٹھی۔

513-528. **نماز ادا کرنا**: ایک شخص نے رسول اللہؐ کے ساتھ نماز پڑھی پھر عرض کیا مجھ پر حد جاری کریں میں نے عورت سے بوس و کنار کیا جماع نہیں کیا آپؐ نے فرمایا نماز کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تیرا گناہ بخش دیا۔ چھوٹے بچے کو نماز کی ترغیب دو۔ سات سال کی عمر میں حکم دو۔ دس سال کی عمر میں سزا دو۔ شرک نہ کر چاہے تیرے جسم کے ٹکڑے کر دیئے جائیں یا تجھے آگ میں ڈال دیا جائے اور فرض نماز نہ چھوڑ۔ چھوڑنے والا اسلام سے خارج ہے۔

552-632. **وقت نماز**: فجر پو پھوٹنے سے لیکر صبح سورج کا کنارہ نظر آنے سے پہلے تک۔

632. **ظہر** جب آدمی کا سایہ اسکے برابر ہو جائے۔

عصر جب سایہ قد سے دوگنا ہو جائے اور پورا سورج افق پر رہے۔

مغرب جب سورج چھپ جائے۔

Marfat.com

عشاء سورج چھپنے سے دو تہائی رات گذر نے تک۔

رسول اللہؐ با جماعت نماز میں مختصر سورت تلاوت کرتے تھے۔ اذان پڑھنے کا بہت ثواب ہے جو اذان کہے وہی تکبیر کہے موذن کے ساتھ اذان کے لفظ دہرائیں اور بعد میں رسول اللہؐ پر درود پڑھیں درود پڑھنے والا میری شفاعت کا حقدار ہوگا۔

633-727. مسجد اور نماز کا مقام: کعبہ، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ، مساجد میں اونچا مقام رکھتی ہیں۔ مسجد قبا میں رسول اللہ ہفتہ کے روز تشریف لے جاتے اور دو نفل ادا فرماتے مسجد بہترین جگہ ہے اور بازار بدترین جگہ با جماعت نماز کا زیادہ ثواب ہے مسجد میں داخلے کی اور نکلنے کی دعا بڑھنی چاہیے سفر سے واپسی پر رسول اللہ مسجد میں دو نفل ادا کرتے پھر گھر تشریف لے جاتے اگر کوئی مسجد میں اپنی گمشدہ چیز تلاش کرے باقی اسکو بد دعا دیں کہ اللہ کرے اسکی چیز نہ ملے کیونکہ مسجد اس کام کیلئے نہیں بنی ہوتی کچا لہسن پیاز کھا کر مسجد نہ آؤ۔ فرشتے بھی تنگ ہوتے ہیں انبیاء اور بزرگوں کی قبروں کو سجدہ کرنے والے پر رسول اللہؐ کی لعنت ہے رسول اللہ خبردار کرتے ہیں منع فرماتے ہیں رسول اللہؐ نے مسجدوں کو بلند کرنے انکی زینت اور آرائش کرنے سے منع فرمایا تھا یہودی اور عیسائی اپنے گرجوں کو سجاتے ہیں ہمیں ایسا کرنا منع ہے قیامت کی نشانی ہے کہ لوگ اپنی مسجد کی خوبصورتی پر فخر کریں گے رسول اللہؐ نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے خرید و فرخت کرنے سے اور حلقہ بنا کر بیٹھنے سے منع فرمایا سنو تو بد دعا دو کہ تیرا کاروبار تباہ ہو۔ مقدمات قصاص اور حدود کا فیصلہ کرنے سے بھی منع فرمایا۔ کوڑے (گندگی) کی جگہ

Marfat.com

پر نماز نہ پڑھو نہ ذبح خانہ کی زمین پر نماز نہ پڑھو راستہ کے درمیان حمام میں اونٹوں کے باڑہ میں خانہ کعبہ کی چھت پر نہ پڑھو۔ رسول اللہؐ نے لعنت فرمائی قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر قبروں کو مسجد بنا لینے والوں پر اور قبروں پر چراغ چلانے والوں پر رسول اللہؐ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں اللہ تعالیٰ نے ۳ بار پوچھا کہ بزرگ فرشتے کس چیز پر گفتگو کرتے ہیں۔ میں نے عرض کیا مجھ کو معلوم نہیں پھر اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان رکھا اور روشن ہوگئی ہر چیز اور علم ہوگیا مجھے ہر چیز کا تو میں نے عرض کیا فرشتے گناہوں کے کفارہ کی بات کرتے ہیں۔ باجماعت نماز کے لیے چلنا نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرنا اور ناگوار حالات میں وضو کرنا اعلیٰ درجات کے لیے ہے۔ مساکین کو کھانا کھلانا ۔اخلاق نرمی سے بات کرنا پھر رات کو جاگ کر نماز پڑھنا۔ اللہ کی خوشنودی کیلئے۔

842-728. نماز اور دعا : مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب ۲۵ گنا جامعہ مسجد میں سو گنا مسجد نبویؐ اور مسجد اقصیٰ میں پچاس ہزار اور مسجد حرام میں ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ جب کسی کو ایک ہی چادر میں نماز پڑھنی پڑے تو وہ اس کے دونوں سرے کندھوں پر ڈال لے اور بقایا جسم پر لپیٹ لے نظر آتے ازار بند سے نماز نہیں ہوتی۔ بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹے کے نہیں ہوتی اگر جوتے پر نجاست نہ لگی ہو تو جوتوں سمیت نماز پڑھ لو۔ رسول اللہ ﷺ کمرے میں نماز پڑھتے اور حضرت عائشہؓ ان کے سامنے لیٹی ہوتی جیسے جنازہ پڑا ہوتا ہے نمازی کے سامنے سے گزرنا بڑا گناہ ہے نمازی کو بھی چاہیے کہ اپنے سامنے کوئی رکاوٹ رکھ لے نماز میں سجدہ کے

Marfat.com

وقت مومن اللہ تعالیٰ سے قریب ترین ہوتا ہے۔ کثرت سے سجدے کریں اور دعائیں مانگیں۔

849-868. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا : رسول اللہؐ نے درود ابراہیمی کو پڑھنا زیادہ پسند فرمایا خبردار کیا ہے جو میرا نام سنے اور درود نہ پڑھے اس کے ناک میں خاک اور کوئی شخص عبادت کے طور پر تمام وقت درود پڑھے تو وہ دنیا اور آخرت اسکو کافی ہوگا۔ بغیر درود کے دعا معلق رہتی ہے اور درود سے اوپر چڑھتی ہے دعا قبول ہونے کا بہترین وقت تہجد اور فرض نماز کے بعد ہے نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پھر ۳۳ مرتبہ الحمدللہ پھر ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھیں درود سے ۱۰ نیکیاں ۱۰ گناہ معاف اور دس درجے بلند کا ثواب ہے۔

888-938. نماز کے بعد کی دُعا : رسول اللہؐ نماز کے بعد بلند آواز سے اللہ اکبر فرماتے تھے پھر یا دائیں طرف منہ کر کے بیٹھتے یا نمازیوں کی طرف چہرہ مبارک فرماتے جو لوگ غریب ہونے کی وجہ سے صدقہ خیرات زکوۃ حج نہیں کر سکتے اگر وہ نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ۳۳ مرتبہ الحمدللہ تو صدقہ خیرات حج کا ثواب مل جائیگا اور سب گناہ معاف ہونگے صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے تک ذکر کرو ایک حج عمرہ اور عصر سے مغرب تک تو ایک حج اور عمرے کا ثواب ہے فرض سنت نفل ادا کرنے کے درمیان کم از کم دس دس مرتبہ سبحان اللہ الحمدللہ اللہ اکبر پڑھنے کا وقفہ رکھیں۔ آیۃ الکرسی سے جنت کا راستہ آسان ہوگا اور بلاؤں سے امن ہوگا نماز میں کچھ اور نہ بولو۔ کاہنو نجومیوں کے پاس نہ جاؤ۔ شگون نہ

Marfat.com

لو۔ ایک نبی خط کھینچتے تھے جس کو ان جیسا خط کھینچنا آتا ہو وہ علامہ ہے نماز میں جمائی کو روکو۔ نماز میں سجدہ کی جگہ نگاہ رکھو رسول اللہ نماز میں روتے بھی تھے۔ نماز میں سانپ بچھو نظر آئے تو مار دو نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو نماز توڑ کر وضو کرے اور دوبارہ نماز پڑھے۔

939-962.سجدہ سہو۔سجدہ تلاوت: نماز کی رکعت بھول جاؤ تو دل میں ایک تعداد پر یقین کر لو اور نماز مکمل کر لو اور سلام سے پہلے دو سجدے کر لو۔ اگر امام بھول جائے مقتدی سلام سے پہلے اللہ اکبر کہہ کر امام کو یاد دلا دے جب سورۃ سجدہ پڑھو یا نماز میں پڑھی جائے تو سجدہ کرو قرآن کریم میں پندرہ سجدے ہیں سورت حج میں دو سجدے ہیں سوار اپنے ہاتھ پر سجدہ کریں۔

963-975.ممنوعہ اوقات نماز: جب اُفق پر سورج کا کنارہ نظر آئے یا کچھ حصہ نظر آئے تمام سورج نظر نہ آئے علی الصبح یا شام کے وقت تو نماز کے لیے انتظار کرو یہاں تک کہ سورج طلوع ہو کر تمام کا تمام نظر آنے لگے یا تمام کا تمام غروب ہو جائے جب سورج سر کے اوپر ہو تو بھی تھوڑی رُک جاؤ مگر جمعہ پڑھ سکتے ہو کعبہ میں ممنوعہ اوقات میں بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

976-1078.باجماعت نماز کی فضیلت اور صفوں کو سیدھا کرنا: مسجد میں نماز کا ثواب 27 درجے زیادہ ہوتا ہے۔ جو مسجد میں نماز نہ پڑھیں رسول اللہ کا جی چاہتا تھا کا ان کے گھروں کو آگ لگا دیں۔ اندھا بھی مسجد میں نماز پڑھے سخت سردی اور بارش میں نماز گھر پڑھ سکتے ہیں۔ اگر کھانا

Marfat.com

شروع کیا ہے تو کھانا ختم کر کے نماز میں آؤ اور پاخانہ، پیشاپ سے فارغ ہو کر۔ عورت کو مسجد میں جانے کی اجازت دو عورت خوشبو لگا کر نہ آئے۔ عشاء اور مغرب کی نماز منافق پر بھاری ہے صفیں سیدھی رکھو اگلی صف پر اللہ تعالیٰ کی زیادہ رحمت ہے اور ثواب ہے اگر امام کے پیچھے صرف ایک مقتدی ہو تو دائیں جانب کھڑا ہو دوسرا آجائے تو دونوں پیچھے ہو جائیں عورت آئے تو سب سے پیچھے ہو جائے امام اونچی جگہ نہ کھڑا ہو سب سے اچھا قاری امامت کرے اگر سب برابر ہوں تو عالم امامت کرے اگر برابر ہوں تو بڑی عمر والا یا گھر کا مالک امامت کرائے مہمان پیچھے کھڑا ہو حکم جہاد پر جہاد واجب ہے حاکم کی اطاعت کرو اگر چہ حاکم گناہ کبیرہ کرتا ہو سب گناہ گار ہوں تو بھی با جماعت نماز پڑھو اگر چہ امام بھی گناہ کبیرہ کرتا ہو پھر بدلو۔ نماز پڑھو۔ اگر چہ گناہ کبیرہ ہو گیا ہو امام لوگوں کو خوش کر کے عورت خاوند کو منا کر بھائی بھائی کو منا کر نماز پڑھیں تا کہ قبول ہو ورنہ نہیں امام نماز مختصر کرائیں تا کہ بوڑھے کمزور حاجت مند تکلیف نہ اٹھائیں امام سے پہلے کوئی حرکت نہ کرو معاذؓ رسول اللہؐ کے ساتھ نماز عشاء پڑھتے پھر اپنی قوم کی نماز عشاء کی امامت کرتے دوسری نماز انکی نماز نفل میں شمار ہوتی اسطرح مقتدی بھی جماعت کے ساتھ کھڑے ہو جائیں اگر چہ پہلے نماز پڑھ چکے ہوں۔

ضروری سنتیں: بارہ رکعت سنتیں ضروری ہیں۔ جنت میں گھر بنتا ہے

فجر: دو سنت فرض سے پہلے

ظہر: چار سنت فرضوں سے پہلے دو سنت فرضوں کے بعد

Marfat.com

عصر: غیر موکدہ کتنی؟

مغرب: دوسنت فرضوں کے بعد

عشاء: دوسنت عشاء کے فرض کے بعد

جمعة المبارک : جمعہ کے فرض کے بعد چار سنت؟ میرا خیال ہے کہ معمول 2-2 کا تھا۔

1109-1160. تہجد: تہجد نماز عشاء کے بعد فجر سے پہلے چار، چھ، آٹھ رکعت نفل اور ۳ عدد وتر کے جب کوئی شخص رات کو اٹھ کر وضو کرتا ہے تو تر و تازہ ہو جاتا ہے جب نفل شروع کرتا ہے تو خوش و خرم ہو جاتا ہے گناہ گار بخشش کے لیے اٹھے۔ رسول اللہؐ بخشے ہوئے تھے شکر کے لیے اٹھتے تھے جو عورتیں رات کو کپڑے لپیٹ کر سوتی رہیں اور نماز کے لیے نہ اٹھیں قیامت کو ننگی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تہجد کے وقت سب سے زیادہ دعا قبول فرماتا ہے اگر بیوی یا شوہر میں سے ایک جاگ جائے تو دوسرے کو آواز دے اور اگر نہ جاگے تو اسکے چہرے پر گیلا ہاتھ پھیرے تاکہ جاگے پھر دونوں نفل پڑھیں تو اللہ تعالیٰ کو بہت اچھے لگتے ہیں بہترین عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہی ہو رسول اللہ ﷺ کو اطلاع ملی کہ ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور چوری بھی کرتا ہے آپؐ نے فرمایا عنقریب نماز اسکو چوری چھڑا دے گی جب نماز میں اونگنے لگو تو سو جاؤ کھڑے ہو کر بیٹھ کر لیٹ کر جیسے بھی طاقت ہو نماز ضرور پڑھ لو بیٹھ کر ثواب آدھا اور لیٹ کر چوتھائی ہے۔ رسول اللہؐ عشاء کے بعد کچھ دیر سوئے پھر تہجد پھر فجر یا تہجد کے بعد سو کر پھر فجر ادا کی۔

Marfat.com

1210-1222. تراویح:

رسول اللہؐ نے چند روز تراویح باجماعت پڑھائی پھر ترک کر دی لوگ گھروں میں یا مسجدوں میں اپنی اپنی تراویح ادا کرنے لگے رسول اللہؐ 21 رمضان کو ایک تہائی رات 23 کو نصف رات، 25 کو، دو تہائی رات اور 27 رمضان کو فجر تک تراویح اکیلے مسجد میں ادا کرتے رہے اور جماعت نہیں کرائی۔ امامت نہیں کی۔ ان راتوں میں ایک رات شب قدر ہے جسکی عبادت کا ثواب ہزار مہینوں کی عبادت کے برابر ہے۔

پندرہ شعبان : اسکو شب برات بھی کہتے ہیں۔ (گناہوں سے بری) اس رات زندگی، موت، صحت، رزق، مصیبت، رحمت کا اگلے سال کا فیصلہ لکھا جاتا ہے رسول اللہؐ اس رات عبادت فرماتے صبح روزہ رکھتے اسکا ذکر سورہ دخان میں ہے۔

1236-1243. استخارہ: رسول اللہؐ اہتمام سے استخارہ کی دعا کی تعلیم دیتے تھے پہلے فرض نماز پڑھیں پھر دو نفل پڑھیں پھر استخارہ کی دعا پڑھیں پھر اللہ تعالیٰ سے مسئلہ بیان کریں اور سو جائیں اگر واضح جواب نہ پائیں تو پھر یہ عمل دہرائیں اور گھبرائیں نہیں۔ دو نفل نماز حاجت اور صلوۃ تسبیح کی چار رکعت ہیں اگر نوافل ادا کیے ہونگے تو فرض کی کمی کو پورا کر دینگے۔

1244-1214. سفر کے دوران نماز قصر : رسول اللہؐ جب سفر میں ہوتے تو دو رکعت فرض ادا فرماتے انیس روز قیام تک دو ہی فرض ادا فرماتے اس سے زیادہ قیام فرماتے تو پوری نماز پڑھتے قصر نماز اللہ کا احسان ہے اسکا فائدہ

Marfat.com

اٹھاؤ سنت نفل نہ پڑھو ظہر عصر ملا کر اور مغرب عشاء ملا کر رسول اللہؐ نے ادا فرمائی۔ سواری کا رخ جس طرف ہو نماز پڑھ سکتے ہیں سفر میں اگر امام مقیم ہو اور چار رکعت پڑھے مسافر مقتدی بھی چار رکعت پڑھے سفر میں نفل پڑھ سکتے ہیں سفر میں تین وتر پورے پڑھنے ہیں۔ مغرب کی نماز 3 فرض پورے پڑھیں۔

1234-1265. جمعہ کا روز: جمعہ کے روز آدم علیہ السلام کی مٹی جمع کی گئی جمعہ کو زمین پر اترے اسی روز قیامت ہوگی لوگ مر جائیں گے اگلے جمعہ کو زندہ ہونگے۔ جمعہ مبارک دن ہے۔ خطبہ جمعہ سے نماز تک اور عصر سے مغرب تک قبول دعا کا خصوصی وقت ہے جمعہ کو جو درود پڑھا جاتا ہے رسول اللہؐ کی خدمت میں پیش ہوتا ہے انبیاء زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔ غلام، عورت، بچہ، بیمار کے علاوہ سب لوگ جمعہ کی نماز پڑھیں ورنہ انکے دل پر مہر لگ جائے گی جمعہ سے جمعہ تک کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں نہانے اور خوشبو لگا کر مسجد میں آنے کا بڑا ثواب ہے۔ اذان کے بعد رسول اللہؐ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے پھر نماز پڑھاتے۔ جس کی نماز جمعہ گذر جائے وہ چار رکعت ظہر پڑھے۔

1330-1335. نماز خوف: جنگ کی حالت میں آدھے لشکر نے رسول اللہؐ کے پیچھے باجماعت ایک رکعت نماز پڑھی دوسری رکعت خود مکمل کر لی لڑنے لگی اور باقی لشکر نے آپؐ کے پیچھے آکر ایک رکعت نماز پڑھی دوسری رکعت بغیر جماعت مکمل کر لی یا دو رکعت ایک جماعت کو باجماعت پڑھا دیں پھر دوسری جماعت کو دو رکعت پڑھا دیں۔ رسول اللہؐ نے چار رکعت پڑھیں اور لشکر نے

Marfat.com

دو رکعت۔

1335-1380. نماز عید: نماز عید کی نہ اذان ہے نہ اقامت نہ تکبیر رسول اللہؐ عید گاہ آ کر پہلے نماز پڑھاتے پھر خطبہ دیتے عورتیں عید کی نماز میں شامل ہوں اور حیض والیاں بھی عید گاہ آئیں لوگ اشعار پڑھیں ڈھول بجائیں خوشی منائیں۔ رسول اللہؐ کچھ کھا کر عید فطر پڑھنے آتے پھر دوسرے راستے سے واپس جاتے۔ عید قربان کے روز نماز کے بعد کچھ کھائیں قربانی کریں۔ گائے یا اونٹ کی قربانی سات لوگوں کی طرف سے کافی ہے عید قربان کا چاند دیکھو تو دس دن نہ بال کاٹو نہ ناخن رسول اللہؐ نے قربانی اپنی طرف سے اور امت کی طرف سے نیت کر کے دی امت میں جو لوگ قربانی کی طاقت نہیں رکھتے انکی طرف سے قربانی کی۔ کان آنکھ سینگ ٹوٹے کٹے جانور کی قربانی نہ دو جس میں عیب ہو یا لنگڑا بیمار ہو۔ قربان نہ کرو۔ جائز نہیں تین دن تک قربانی کی جا سکتی ہے۔ رسول اللہ مدینہ میں دس برس رہے ہر برس قربانی فرمائی خصی دنبے بکرے کی قربانی فرمائی۔

1383-1391-1424. نماز خسوف (گرھن) نماز استسقاء (بارش): رسول اللہؐ نے گرہن کے وقت دو رکعت نماز با جماعت پڑھائی لمبے رکوع اور سجدے فرمائے ہر رکوع کے بعد ایک رکوع فالتو کیا گرہن سے کوئی شگون نہ لو قرات بغیر بلند آواز کے فرمائی۔ نماز استسقاء میں دو رکعت نماز پڑھائی 12=7+5 زائد تکبیر کہیں اور قرأت بلند آواز سے فرمائی اور ہتھیلیاں آسمان کی طرف کر کے بہت اوپر اٹھا کر دعا فرمائی۔ بارش اور آندھی کو دیکھو تو

Marfat.com

استغفار کرو اور رحمت کی دعا کرو بادل کی گرج اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔

1425-1534. **بیماری ،عیادت** : بیمار کی عیادت کرو، بھوکے کو کھانا کھلاؤ قیدی کو چھڑاؤ سلام کا جواب دو جنازہ کے ساتھ جاؤ، دعوت قبول کرو، چھینک کا جواب دو کوئی مشورہ مانگے تو صحیح مشورہ دو رسول اللہؐ نے مردوں کو سونا اور ریشم پہننے سے منع فرمایا سرخ زین اور سونے چاندی کے برتن نہ بناؤ جو اللہ کی راہ میں لڑ کر مرے شہید ہے جو وبا میں مرے ڈوب کر مرے ذات الجنب میں مرے جو پیٹ کی بیماری سے مرے جو جل کر مرے جو عمارت کے نیچے دب کر مرے جو عورت حمل کی حالت میں مرے سب شہید ہیں۔ انبیاء سب سے زیادہ بلاؤں میں مبتلا ہوتے ہیں پھر جو انبیا سے قریب ہوں۔ پھر بہت دین دار۔ کم دین دار کم مصیبت میں پڑتے ہیں اسطرح اللہ تعالیٰ گناہوں سے پاک کر دیتا ہے عادی گناہ گار کی سزا دنیا میں روک دیتا ہے اور تمام آخرت میں دیتا ہے بیماری گناہوں کا کفارہ ہے مریض کو تسلی دو صحت کی دعا کرو اسکو خوفزدہ نہ کرو۔ غیر مسلم کی بھی عیادت کرو بخار میں ٹھنڈے پانی سے روزانہ نہاؤ مریض سے دعا کراؤ مریض کے پاس تھوڑی سی دیر بیٹھو اور شور نہ مچاؤ۔ مریض کی چارپائی پر نہ بیٹھو اور کھانے پینے سے پرہیز کرو۔ اپنی موت کی دعا نہ مانگو اور اپنے لیے غصہ میں بھی بددعا نہ کرو۔ ہوسکتا ہے کہ قبولیت کا وقت ہو اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ مومن مر کر راحت پاتا ہے بدکار مرتا ہے تو خدا کے بندے اور جاندار، شہر اور درخت اسکی شرارتوں سے نجات پاتے ہیں۔ مرنے والے پر سورت یٰسین پڑھو رسول اللہؐ نے بچوں کی موت پر آنسو بہائے اور

Marfat.com

میت کو بوسہ دیا مومن کی روح خوشبودار ریشم میں رکھی جاتی ہے اور وہ نیک روحوں سے ملاقات کر کے دنیا کے حالات بتاتی ہے بدکردار کی روح بدبودار بوری میں رکھی جاتی ہے میت جلدی دفن کرو۔

1535-1656-1662.میت کا غسل اور کفن،رونا،نوحہ،قبروں کی زیارت:

میت کو بیری کے پتوں والے پانی سے غسل دو۔ وضو کراؤ پھر ۳ یا پانچ دفعہ پانی بہادو رسول اللہ ؐ کو تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا شہید کے جسم سے ہتھیار اتار کر خون آلود کپڑوں سمیت دفن کیا جائے جنازہ دیکھو تو کھڑے ہوجاؤ قبر پر تحریر نہ کرو۔لوگوں قبر پختہ نہ کرو عمارت نہ بناؤ اور قبر پر نہ بیٹھو اُحد کے دو شہیدوں ایک کفن دیا گیا اور دو دو تین تین ایک قبر میں ڈالے گئے۔ جب رسول اللہؐ کے صاحبزادے ابراہیمؑ کی وفات ہوئی تو آپؐ نے فرمایا آنکھیں آنسو بہاتی ہیں۔دل غمگین ہے ہم زبان سے وہی بات کہتے ہیں جس پر ہمارا پروردگار راضی ہے ابراہیمؑ ہم تیری جدائی سے غمگین ہیں۔ جو میت پر رخسار پیٹے بال نوچے گریبان پھاڑے پکار پکار کر روئے ہم میں سے نہیں۔نوحہ کرنے سننے والوں پر لعنت ہے قبروں کی زیارت کو جاؤ اور انکو سلام کہو ماں باپ کی قبروں پر جمعہ کو جاؤ۔

1668-1753.زکوۃ: زکوۃ صاحب نصاب امیروں سے لی جاتی ہے اور غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے افسران زکوۃ غریب کی بددعا سے بچیں جس کے اور اللہ

84473

Marfat.com

تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں بلازکوۃ سونے چاندی کوگرم کر کے مالکوں کی پیشانیاں اور پہلو داغے جائیں گے بلازکوۃ کے مویشی مالکوں کو پاؤں سے روندیں گے اور دانتوں سے نوچیں گے گھوڑوں پر زکوۃ نہیں عہدہ اور کرسی کی وجہ سے جوتحائف ملیں وہ حرام ہیں ایماندار زکوۃ آفیسر مجاہد ہے۔جس زیوراور رقم ،مال مویشی غلہ پر ایک قمری سال گذر جائے اس پر زکوۃ فرض ہے زکوۃ ادا کیے بغیر حلال مال حرام ہوجاتا ہے ضائع ہوجاتا ہے نقصان ہوجاتا ہے۔

ا۔ساڑھے سات تولے سے کم سونے پر زکوۃ نہیں اس سے زیادہ ہوتو تمام (بمعہ ساڑھے 7 تولے) پر زکوۃ اڑھائی فیصد کے حساب سے دینی فرض ہے۔

۲۔ 52 تولے سے کم چاندی پر زکوۃ نہیں ہے۔اس سے زیادہ ہوتو تمام (بمعہ 52 تولے) پر زکوۃ اڑھائی فیصد کے حساب سے دینی فرض ہے۔

۳۔ جو رقم ایک سال تک کاروبار میں نہ لگی ہو اس پر زکوۃ اڑھائی فیصد کے حساب سے دینی فرض ہے۔

۴۔جمع شدہ غلہ گندم، چاول، مکئی، کھجور، دالیں وغیرہ جن پر ایک سال گذر جائے ہر خشک ۳۰ من پر ایک من زکوۃ فرض ہے۔۳۰ من سے کم پر زکوۃ نہیں۔

۵۔چالیس سے کم بھیڑ بکریوں پر زکوۃ نہیں ہے چالیس سے ۱۲۰ پر ایک بکری زکوۃ ہے۔۱۲۱ سے ۲۰۰ بکریوں پر دو بکریاں یا بھیڑیں زکوۃ ہے۔۲۰۱ سے ۳۰۰ بکریوں پر تین بکریاں زکوۃ ہے۔پھر ہر سو پر ایک بکری زکوۃ فرض ہے۔

۶۔۳۰ سے کم **گائے** پر زکوۃ نہیں۔۳۰ سے ۳۹ کی تعداد پر گائے کا ایک برس کا

Marfat.com

گائے کا ایک بچہ زکوۃ دینا فرض ہے۔

40 سے 79 گائے پر گائے کا دو برس کا ایک بچہ زکوۃ دینا فرض ہے۔

پھر ہر ۴۰ گائے پر دو برس کا ایک گائے کا بچہ زکوۃ دینا فرض ہے۔

۷۔ **بھینس** پر بھی اسی حساب سے زکوۃ دینا فرض ہے۔

5 سے کم **اونٹ** پر زکوۃ فرض نہیں۔

(5 تا 9) اونٹ پر ایک بکری زکوۃ دینا فرض ہے۔

(10 تا 14) اونٹ پر دو بکریاں زکوۃ دینا فرض ہے۔

(15 تا 19) اونٹ پر تین بکریاں زکوۃ دینا فرض ہے۔

(20 تا 24) اونٹ پر چار بکریاں زکوۃ دینا فرض ہے۔

(25 تا 34) اونٹ پر اونٹ کا ایک سال کا مادہ بچہ زکوۃ دینا فرض ہے۔

(36 تا 45) اونٹ پر دو برس کا اونٹ کا ایک مادہ بچہ زکوۃ دینا فرض ہے۔

(44 تا 60) اونٹ پر 3 برس کا اونٹ کا مادہ بچہ زکوۃ دینا فرض ہے۔

(61 تا 75) اونٹ پر چار برس کا اونٹ کا مادہ بچہ زکوۃ دینا فرض ہے۔

(76 تا 90) اونٹ کے دو برس کے دو مادہ بچے زکوۃ دینا فرض ہے۔

(91 تا 120) اونٹ کے تین برس کے دو مادہ بچے زکوۃ دینا فرض ہے۔

(120) سے اوپر ہر چالیس اونٹ پر دو برس کی ایک اونٹنی زکوۃ ہے۔

گھوڑوں اور سبزیوں پر زکوۃ نہیں۔

عشر : یہ زکوۃ کے علاوہ ہے۔ بارش سے پکنے والی فصل پر فصل کا دسواں حصہ سبزی

Marfat.com

پھل غلہ غربا کو دینا فرض ہے اسکو عشر کہتے ہیں۔ ٹیوب ویل یا آب پاش کھیت میں فصل کا بیسواں حصہ دینا فرض ہے ورنہ حلال مال حرام ہو جائے گا ایک پودے والا بھی عشر دیگا اور بے شمار پودوں والا بھی عشر دے گا۔

فطرانہ : عید الفطر کی نماز سے پہلے ہر مسلمان مرد ہو یا عورت بڑا یا بچہ آزاد یا غلام فی کس 1 کلو 633 گرام گندم یا 3 کلو 265 گرام کھجور یا اس کے برابر رقم غربا میں تقسیم کرے۔ یہ فطرانہ ہے۔

آل رسول اور انکے ملازموں کو زکوۃ فطرانہ صدقہ لینا جائز نہیں۔ قیامت کے دن عادی **بھکاری** کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا صرف بھوت کی طرح ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوگا۔ ذلیل ہوگا۔

جو **فاقہ** سے ہو تو اتنا سوال کرے کہ ایک وقت کی روٹی چل جائے۔ جس کے پاس ایک دن اور رات کا کھانا ہو **بھیک** نہ مانگے صدقہ خیرات سب سے پہلے **قریبی رشتہ داروں** کو دو۔ **بیوی** بغیر اجازت شوہر کے مال میں سے خیرات کرسکتی ہے۔ دونوں کو ثواب ملے گا مقدار مناسب ہونی چاہیے۔

1994-1848. روزہ کے مسائل : جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں دوزخ کے بند اور شیطان قید کیے جاتے ہیں روزہ دار کے تمام پہلے گناہ بخشے جاتے ہیں روزہ میں نہ فحش بات کرے نہ کسی سے لڑے شب قدر 29,27,25,23,21 رمضان کی راتوں میں ہے عبادت کرنے کا ثواب ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے فرض ادا کرنے کا ثواب ستر گنا

Marfat.com

ہے روزہ افطار کرانے کا ثواب روزہ رکھنے کے برابر ہے ۔اسکے علاوہ حوض کوثر سے
وافر پانی بھی ۔ رمضان میں نوکروں پر کام کا بوجھ ہلکا کردو جب تک چاند نہ دیکھو
روزہ شروع نہ کرو اور جب عید کا چاند دیکھو روزے چھوڑ دو اگر چاند نظر نہ آئے تیس
روزے پورے کرلو چاہے بادل کی وجہ ہو سحری کھانے کا بھی ثواب ہے جو افطار میں
جلدی کرے گا اللہ اسکا بھلا کرے گا اور اس سے خوش ہوگا دعا اے اللہ میں نے
تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کیا ناپاکی کا غسل کر کے روزہ رکھ لو
روزہ میں غلطی سے کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا روزہ میں بیوی کا بوسہ لے سکتے
ہیں قے سے روزہ کی قضا واجب نہیں جو جان بوجھ کر فرض روزہ توڑے کھاپی کر یا
بیوی سے جماع کر کے دو ماہ کے روزے رکھے یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے
مسواک سے روزہ نہیں ٹوٹتا سفر میں چاہے روزہ رکھو چاہے نہ رکھو مرحوم کے قضا
روزوں کا کفارہ ہے کہ وارث مساکین کو کھانا کھلائیں یا روزے رکھیں یا رکھائیں نفل
روزے 15 شعبان اور 10,9 محرم کو رسول اللہ رکھا کرتے تھے اور باقی مہینوں میں
بھی وقتاً فوقتاً رسول اللہ روزہ رکھتے تھے نفلی روزہ توڑنے کی قضا ایک نفلی روزہ ہے
رسول اللہ رمضان کے آخری دس دن اعتکاف کرتے تھے ایک سال رسول اللہؐ نے
بیس روز اعتکاف کیا رسول اللہ نے اعتکاف کی حالت میں ایک مرتبہ مریض کی
عیادت کی تھی نماز جنازہ نہ پڑھتے جماع نہ کرتے ۔ باقاعدہ جماعت والی مسجد میں
اعتکاف بیٹھو۔

1955-2103. قرآن کریم کے فضائل:

Marfat.com

قرآن کریم کی ہر آیت پڑھنے یا سکھانے کا ثواب ایک عقیق موتی لدے ہوئے
اونٹ کے برابر ہے دو آیت کا دو اونٹ اور چار کا چار موتی لدے اونٹ حسد نہ کرو مگر
اس شخص سے جو قرآن تلاوت کرتا رہتا ہے اور جو مالدار ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں
خرچ کرتا رہتا ہے انکی نیکی کا مقابلہ کرو رسول اللہ ؐ نے فرمایا سورت فاتحہ الحمد للہ کی
تلاوت بہت بابرکت ہے سورت بقرہ تمام یا آخری کچھ آئتیں آل عمران آیۃ الکرسی
محافظ ہے قل ہو اللہ احد کی تلاوت تہائی قرآن کے برابر ہے۔ قیامت کو قرآن جھگڑ
کر شفاعت کرائے گا امانت جھگڑے گی خیانت کرنے والے کے خلاف اور رشتے
داری جھگڑے گی توڑنے والے کے خلاف یا حق میں۔ قرآن کے ہر حرف تلاوت
کی دس نیکیاں ثواب ہے باعمل حافظ قرآن جنتی ہے اور دس دوزخی کیلئے اسکی
شفاعت بھی قبول کی جائیگی سورہ کہف کی پہلی تین آئتیں پڑھنے سے دجال سے پناہ
ہے سورۃ طٰہٰ اور یٰسین پڑھنے کا ثواب عظیم ہے سورت مُلک پڑھنے والے کی بخشش
کرائے گی قل ہو اللہ احد قل اعوذ برب فلق قل اعوذ برب الناس بلا اور مصیبت کو رفع
کرتی ہیں۔ قرآن دیکھ کر پڑھنے کا ثواب زبانی پڑھنے سے دگنا ہے الحمد سورہ شفا
ہے جمعہ کو سورۃ ہود پڑھو۔ سورۃ یٰسین پڑھنے میں بہت برکت ہے سورۃ بقرہ قرآن
کریم کی بلندی ہے سورہ حجرات سے آخر قرآن تک قرآن کا خلاصہ ہے سورۃ رحمٰن
قرآن کریم کی زینت ہے سورۃ سبح اسم ربک الاعلیٰ کی تلاوت رسول اللہ کو بہت
پسند تھی قران کی تلاوت کرتے رہو ورنہ بھول جائے گا قرآن ترتیل تجوید قرات سے
پڑھو ایک وقت کچھ لوگ بہت خوب گا کر قرآن پڑھیں گے اسکا فائدہ دنیا میں

Marfat.com

حاصل کریں گے اور آخرت کو بھلا دیں گے پڑھنے والے اور سننے والے کوئی ثواب نہ لیں گے۔ قرآن کو سمجھو عمل کرو اور غور کرو سوچو۔

2104-2136. دُعا مانگنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کی ایک دعا قبول ہوتی ہے سب انبیاء نے دنیا میں مانگ لی میں نے سنبھال کر رکھ لی قیامت کے دن امت کی شفاعت کی دعا مانگوں گا دعا مانگتے وقت پختہ ارادہ سے مانگو جیسے یا اللہ مجھے صحت رزق دے یہ نہ کہے کہ چاہے تو صحت یا چاہے تو رزق دے دُعا بار بار مانگو مایوس ہو کر دعا کا سلسلہ کبھی ختم نہ کرو بہتری مانگو۔ اپنے لیے اولاد کے لیے مال کے لیے مانگو غصے میں بھی مذاق میں بھی بد دعا نہ کرو اگر قبولیت کا وقت ہے تو قبول ہو جائے گی اور پچھتاؤ گے دعا عبادت کا مغز ہے دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے اور نیکی عمر کو زیادہ کرتی ہے خوشحالی خوشی اور فراخی میں ذکر تسبیح کرو تا کہ مصیبت اگر آئے تو اللہ جلدی دعا قبول کرے۔ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگو پھر ہاتھ منہ پر پھیر لو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرؓ کو فرمایا عمرہ پر جاؤ تو میرے لیے بھی دعا کرنا روزہ افطار کے وقت دعا جلد قبول ہوتی ہے عادل حاکم کی اور مظلوم کی دعا جلد قبول ہوتی ہے باپ اور مسافر کی دعا بھی جلد قبول ہوتی ہے دعا کا اجر یا اس دنیا میں ملتا ہے یا آخرت میں بھی ملتا ہے اللہ تعالیٰ سے بہت دعا مانگو۔ ہر وقت وہ بہت خوش ہوتا ہے اور اسکا فضل وسیع ہے چاہے نمک کا ٹکڑا یا جوتے کا تسمہ مانگو مظلوم کی دعا حاجی کی گھر پہنچنے تک جہاد کے مسافر کی بیمار کی مسلمان کی مسلمان کے لیے دعا جلد قبول ہوتی ہے۔

2139-2199. ذکر الٰہی اور قرب ربانی: جب کوئی لوگ اللہ

کی تسبیح کرتے ہیں ان پر رحمت سکون قلب اطمینان نازل ہوتا ہے اور انکو فرشتے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مقرب فرشتوں سے اسکا ذکر فرماتا ہے ذکر الٰہی کرنے والا زندہ ہے ذکر سے غافل مردہ جیسا ہے جب بندہ اللہ کو یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی بندے کو یاد کرتا ہے جو میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے میں اسکی طرف ایک گز بڑھتا ہوں جو میری طرف چل کر آتا ہے میں دوڑ کر آتا ہوں ایک نیکی کا دس گنا ثواب اور ایک گناہ کا ایک گناہ لکھا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ رحمت کا گمان کرو عذاب کا نہ کرو جو فرائض اور نوافل ادا کرے میرا ولی ہے اسکا دشمن میرا دشمن ہے میں ولی اللہ کے ہاتھ پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا اور چلتا ہے آنکھیں اور کان جن سے وہ دیکھتا اور سنتا ہے ذکر کرنے والوں کے گرد فرشتے جمع ہو کر حمد باری تعالیٰ سنتے ہیں پھر جا کر اللہ تعالیٰ کو بتاتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وہ مجھے بغیر دیکھے اتنا یاد کرتے ہیں دیکھ لیتے تو بہت والہانہ تسبیح کرتے میں انکو جنت میں داخل کرونگا دوزخ سے بچاؤں گا اور اپنی رحمت سے مزید بھی انعام دونگا۔ چلتے بیٹھے لیٹے اللہ کا ذکر کرو ذکر کرنے والے کے دل میں شیطان کو جگہ نہیں ملتی ذکر اندھیرے میں چراغ کی طرح ہے ذکر دل کی صفائی کرتا ہے سبحان اللہ الحمد للہ اللہ اکبر ذکر کے لیے اچھے ہیں کلمہ شہادت کی فضیلت ہے۔

2256-2200. استغفار اور توبہ: رسول اللہ نے فرمایا میں دن میں سو مرتبہ توبہ اور استغفار کرتا ہوں لوگو تم بھی توبہ کرو اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں پر خوش ہوتا ہے اور بخش دیتا ہے بندہ کے لیے گناہ کرنا ہلاک ہونا ہے اللہ تعالیٰ کیلئے سب

Marfat.com

مخلوق کے سب گناہ معاف کرنا معمولی بات ہے اگر وہ اقرار کریں توبہ کریں احساس کریں اگر تمام مخلوقات شیطان کے برابر بدکار ہو جائے تو اللہ کی شان میں مچھر کے پر کے برابر بھی کمی نہیں ہوگی اور اگر تمام مخلوقات سب کچھ مانگے اور میں انکو عطا کروں تو دریا میں سے ایک قطرہ بھی میرے خزانوں میں سے کم نہیں ہوگا قبر میں مردے رشتے داروں کی طرف سے استغفار کے منتظر ہوتے ہیں اور جب ثواب پہنچے تو بہت خوش ہوتے ہیں شرک بندے کے اور اللہ کی رحمت کے درمیان پردہ ہے۔

2256-2289. صبح شام اور سوتے وقت کی دعائیں : دیکھیں مشکوۃ جلد اول مندرجہ بالا نمبر یا صرف دعاؤں کی کتاب کتب سٹور سے بھی ملتی ہے۔

2289-2375. مختلف اوقات کی دعائیں : فکر غم کی دعا غصہ دور کرنے کی دعا مرغ کی آواز گدھے کی آواز کی دعا سفر کی دعا جماع کی دعا کسی کے مکان میں داخل ہونے کی دعا کافروں کیلئے بددعا برکت کی دعا نیا چاند دیکھ کر دعا مصیبت میں پڑھنے کی دعا بازار میں پڑھنے کی دعا سوار ہونے کی دعا لشکر رخصت کرنے کی دعا جہاد کی دعا گھر سے باہر نکلنے کی دعا گھر میں داخل ہونے کی دعا دولہا دلہن کیلئے دعا نکاح کی دعا مقروض کی دعا دیکھیں مشکوۃ جلد اول مندرجہ بالا نمبر یا صرف دعاؤں کی کتاب کتاب فروش سے ملتی ہے۔

2376-2621. حج: جس مسلمان کے پاس سفر خرچ ہو اللہ تعالیٰ نے اس پر ایک حج فرض کیا ہے اگر حج کے ارکان پورے کرو اور گناہ سے پرہیز کرو تو تمام گناہ

Marfat.com

معاف ہو جاتے ہیں اور اسکا انعام جنت ہے رمضان کا عمرہ ثواب میں حج کے برابر
ہے بچے کو حج کرانے کا ثواب بچے کو اور ماں باپ کو ہے حج بدل کا ثواب بھی دونوں
کو ہے مرحوم کیلئے اور زندہ کیلئے حج بدل ہو سکتا ہے عورت محرم کے ساتھ حج کرے حج
عمرہ کیلئے احرام باندھنا ضروری ہے رسول اللہؐ نے ایک حج فرمایا اور چار عمرے کیے
جس مسلمان نے بلاوجہ حج نہ کیا وہ یہودی یا عیسائی ہو کر مرا مسلمان نہیں۔ حاجی سے
دعا کی درخواست کرو احرام کیلئے غسل کرو جسم پر خوشبو لگاؤ احرام باندھو حج کی عمرہ کی
یا دونوں کی نیت دو نفل پڑھو اور بلند آواز سے تلبیہ پڑھو (اللھم لبیک) نفاس والی
عورتیں نہا کر لنگوٹ باندھیں اور احرام باندھیں حجر اسود کو بوسہ سات چکر بیت اللہ
تین دوڑ کر چار چل کر دو نفل مقام ابراہیم کے قریب پھر صفا مروی میں سات چکر
نشیب پر بھاگنا ہے جنہوں نے عمرہ کی نیت کی ہو احرام کھول دے اور بال کٹوائے
زمزم پیئے حج والے احرام باندھے رہیں آٹھ ذوالحجہ کو منیٰ کی طرف چلیں جنہوں نے
احرام کھول دیا ہو وہ حج کا احرام دوبارہ باندھیں اور ظہر عصر مغرب عشاء اگلے دن فجر
کی نماز منیٰ میں پڑھیں پھر روانہ ہو کر عرفات اور وادی نمرہ میں آئیں۔ یہاں عصر
کے وقت ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں پڑھ لیں پھر مغرب تک یہیں رہیں مغرب
کے وقت یہاں سے روانہ ہو کر مزدلفہ پہنچ جائیں اور مغرب عشاء دونوں نمازیں
پڑھیں پھر مشعر حرام آئیں شیطان کو کنکریاں ماریں قربانی کریں اور احرام کھول دیں
رسول اللہؐ کے خطبہ حج میں ارشاد فرمایا لوگوں تمہارا خون اور مال آبرو ایک دوسرے
پر اس طرح حرام ہے جیسے حج میں مکہ میں حرام ہے۔ میں اپنے قبیلے کے خون معاف

Marfat.com

کرتا ہوں سود بھی معاف کرتا ہوں عورتیں بے حیائی سے پرہیز کریں مرد انکو نافرمانی پر ڈانٹیں لڑنے کے بہانے نہ تلاش کریں زیادتی نہ کریں۔ قربانی کے جانور کی کھال زنجیر پٹہ وغیرہ خیرات کردو احرام بغیر سلائی کے سفید چادر کا لباس ہے ایک تہبند دوسرا کندھوں پر تسمے پاجامہ ٹوپی عمامہ خوشبو کی ممانعت ہے شکار نہ کرو کوئی کرے تو کھالو مکہ ابراہیم علیہ السلام نے آباد کیا مدینہ محمد رسول اللہؐ نے آباد کیا اس میں بھی خون ریزی نہ کی جائے درخت نہ کاٹے جائیں اگر طاقت ہو تو مرنے تک مدینہ میں رہائش کرو۔ میں شفاعت کروں گا رسول اللہ کی قبر کی زیارت گویا رسول اللہ کی زیارت ہے وہ اہل مدینہ جو جہاد یا تجارت کے لیے عراق شام یمن گئے پھر وہیں رہائش پذیر ہو گئے انہوں نے مدینہ کی قدر نہ جانی واپس آتے تو بہتر ہوتا۔

2622-2652. خرید وفروخت حرام حلال رزق: حرام کمائی سے پرہیز کرو مشتبہ کمائی سے پرہیز کرو حلال رزق چاہے تھوڑا ہو بہتر ہے اور حرام مال کا صدقہ خیرات گناہ کا عذاب دور نہیں کرتا جو حرام مال چھوڑ مرے وہ دوزخ کا ایندھن ہے حرام مال کا بنا گوشت پوست کا جسم جنت جیسی پاکیزہ جگہ میں زیب نہیں دے گا یہ دوزخ میں جائے گا حرام کاروبار خون بیچنا کتا بیچنا زانی عورت کی کمائی سود کی آمدن جسم گودنا تصویر بنانا گانا گانے والی کی کمائی نجومی کی کمائی سینگی لگانے کی اجرت بلی فروخت کرنا سور فروخت کرنا شراب بیچنا بنانا رکھنا اور اس سے متعلقہ سب کاروبار۔ مردار بیچنا بت اور جانداروں کی تصویریں بیچنا مردار کی چربی بیچنا ان سب کی کمائی حرام ہے حرام کے لباس میں نماز نہیں ہوتی جس جگہ یا کاروبار

Marfat.com

سے اللہ رزق دے رہا ہو اسکو بلا وجہ چھوڑ کر دوسری جگہ یا دوسرا کاروبار نہ کرو جب تک اسمیں کوئی نقصان یا خرابی نہ ہو جائے۔ رزق حرام کی دعوت قبول نہ کرو لاعلمی میں کھاؤ تو قے کر دو۔

2267-2756.سود: سود لینے والا دینے والا اور گواہ سب گناہ گار ہیں سونے کے بدلے سونا اور چاندی کے بدلے چاندی گندم کے بدلے گندم اسی طرح دوسری اجناس تبدیل کرو تو برابر وزن لو اور دو۔ اگر ایک کھجور کا ڈھیر خراب ہے تو اسکو کھجور کے چھوٹے ڈھیر میں نہ بدلو بلکہ ایک بیچو اور قیمت سے دوسرا خرید و ورنہ سود ہوگا۔ سود کا گناہ 36 زنا کے برابر ہے۔ بیعانہ پر فروخت نہ کرو وعدہ پر کرلو ضرورت مند سے کچا پھل کم قیمت پر نہ لو نر کو مادہ پر چھوڑنے کی اجرت نہ لو جو چیز موجود نہیں اسکی خرید و فروخت نہ کرو مثال دس روپے نقد اور بیس روپے ادھار پر چیز فروخت نہ کرو عیب دار چیز کا عیب بتا کر فروخت کرو۔ دریائی مچھلی جو ابھی پکڑی بھی نہیں نہ بیچو ٹھیکہ (لیز) اسی طرح جب تک درختوں کو پھل نہ لگے قیمت نہ لو غلہ کو بدنیت سے ذخیرہ کرنا اور مہنگا کر کے بیچنا گناہ ہے چالیس دن روک سکتا ہے اگر بازار میں قیمت چڑھ جائے تو یہ اللہ نے تاجر کو منافع دیا ہے حکومت قانوناً قیمت کم نہ کرے رسول اللہؐ نے ایسا کرنے سے انکار فرمایا۔ سپلائی بڑھائے درآمد کرے امدادی قیمت دے جب تاجر کو نقصان ہوتا ہے حکومت پورا نہیں کرتی۔

2757-2813.دیوالیہ ،افلاس، مہلت، قرض : دیوالیہ شخص کے پاس جس کسی کا مال ابھی بکا نہیں وہ شخص اپنا مال واپس اٹھانے کا زیادہ حقدار

Marfat.com

ہے باقی لوگ روپیہ اور دیگر اشیاء میں حصہ دار ہونگے تنگ دست کو مہلت دو نرمی سے پیش آؤ اگر مال ہو تو قرض کی رقم جلد از جلد ادا کر دو ملتوی نہ کرو قیامت کو شہید کے تمام گناہ بخشے جائیں گے قرض معاف نہیں ہوگا جو قرض اس نیت سے لے کہ ادا کر دونگا اللہ واپسی کا سبب بناتا ہے جو نہ دینے کی نیت سے لے اللہ اسکو برباد کر دیتا ہے مالدار آدمی اگر بلاوجہ قرضہ واپس نہ کرے تو اسکو بے عزت کرنا اور قید کرنا جائز ہے رسول اللہؐ مقروض کی نماز جنازہ نہ پڑھاتے مقروض مر کر اللہ کی قید تنہائی میں چلا جائے گا جب وارث قرض ادا کر دیں رہا ہو جائے گا اگر دو آدمی شریک کاروبار ہوں تو تیسر اللہ تعالیٰ ہوتا ہے جب وہ خیانت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ساتھ چھوڑ دیتا ہے اور شیطان داخل ہو جاتا ہے پھر دنیا اور آخرت کی بربادی ہے جو قطعہ زمین پر ناجائز قبضہ کرے گا وہ زمین قیامت کو اس کی گردن پر رکھ دی جائے گی۔

2816-2844۔شفعہ،ٹھیکہ،مزارع،دم منتر قرآن کی تعلیم کی اجرت،تحفہ: رسول اللہؐ نے فرمایا ہر اس چیز پر جو شریکوں کے درمیان تقسیم نہ کی گئی ہو۔ حق شفعہ ہے لیکن جب تقسیم کر لی جائے حدود مقرر ہو جائیں ہر حصہ کا راستہ جدا ہو جائے پھر شفعہ باقی نہیں رہتا جب کوئی شریک مشترکہ زمین سے اپنا حصہ بیچنا چاہے تو دوسرے شریکوں سے اجازت لے شریک چاہے خود خرید لے یا بیچنے کی اجازت دے اگر بغیر اجازت بیچا تو شریک ہی خریدنے کا حقدار تھا ہمسایہ شفعہ کا حق رکھتا ہے۔ راستہ سات ہاتھ رکھو اگر اپنا گھر یا زمین بیچو تو

Marfat.com

اسکی زمین یا گھر ہی خریدو یعنی غیر منقولہ جائیداد منقول چیز لینا بہت برا ہے صرف اشد ضرورت میں مناسب رقم خرچ کرلو۔ رسول اللہؐ نے خیبر کی زمین اور درخت یہودیوں کو دیئے کہ وہ کام کریں روپیہ لگائیں اور نصف آمدن رکھ لیں زمین کو ٹھیکہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں دم کرکے اجرت لینا جائز ہے ایک صحابی نے سانپ کاٹے پر سورۃ فاتحہ پڑی اور بکریاں اجرت میں لیں۔اور رسول اللہؐ کو بتایا آپ نے فرمایا اچھا کیا میرا حصہ دو۔عبادہ بن صامت کہتے ہیں میں ایک شخص کو قرآن پڑھاتا تو اس مجھ کو ایک کمان ہدیہ میں دی کمان کوئی مال نہیں میں اس سے جہاد کروں گا رسول اللہؐ نے فرمایا اگر تو پسند کرے کہ تیری گردن میں آگ کا کڑا ڈالا جائے تو اسکو قبول کرلے۔

2845-2884.غیر آباد زمین آباد کرنا اور پانی کا حق گھاس کا حق:

غیر آباد سرکاری زمین کو آباد کرنے والا اسکی ملکیت کا زیادہ حقدار ہے قدرتی گھاس اور پانی میں سب مسلمان شریک ہیں قریب کے کھیت والا پانی ٹخنوں تک بھر لے پھر اگلے کھیت والے کے لیے چھوڑ دے ایک انصاری اپنے باغ میں اہل عیال کے ساتھ رہتا تھا اس میں کچھ درخت ایک دوسرے شخص (سمرہؓ) کے تھے انصاری نے رسول اللہؐ سے درخواست کی کہ سمرہؓ کے آنے جانے سے اسکے اہل وعیال کو تکلیف ہوتی ہے رسول اللہؐ نے سمرہؓ کو فرمایا کہ درخت انصاری کو بیچ دے سمرہؓ نے انکار کردیا رسول اللہؐ نے فرمایا انکو دوسری جگہ بدل یا ہبہ کردے سمرہ نے انکار کیا۔ رسول اللہؐ

Marfat.com

نے انصاری کو اجازت دی کہ سمرہ کے درخت کاٹ کر پھینک دے کوئی چیز یا جائداد ہبہ (تحفہ) دیکر واپس نہیں لے سکتے وہ تحفہ لینے والے کی اور اسکی اولاد کی وراثت ہے ایسا نہ کرو کہ وارثوں میں کچھ کو ہبہ کرو اور کچھ کو نہ کرو جو کرے دوزخی ہے۔

ہر باپ چاہتا ہے کہ اسکے سب بیٹے اس سے اچھا سلوک کریں اسی طرح سب بیٹے چاہتے ہیں کہ باپ ان سے اچھا سلوک کرے فرق نہ کرے باپ بیٹے سے ہبہ واپس لے سکتا ہے جو تحفہ وصول کرے چاہیے کہ وہ اسکے بدلہ میں کوئی تحفہ دے اگر طاقت نہ ہو تو اسکا شکریہ کرے تعریف کرے دعا کرے۔

2886-2893. گمشدہ چیز ملے تو : گمشدہ جانور ملے تو ایک سال تک اسکا اعلان کیا جائے اگر اصل مالک آجائے تو واپس کردو یا خرید لو اس عرصہ کے بعد اعلان بند کردو بھوکا شخص درخت سے پھل توڑ کر کھا سکتا ہے جھولی میں نہ بھرے جو توڑ کر لے جائے دوگنا تاوان بھرے اور سزا بھی ہے جو پھل غلہ کے ڈھیر یا گودام سے چرایا جائے اگر اسکی قیمت ڈھال کے برابر ہو تو اسکا ہاتھ کاٹا جائے قدیم خزانہ یا دفینہ میں **1/5** حصہ خیرات کیا جائے باقی تلاش کرنے والے کا ہے۔

حاجیوں کی چیز نہ اٹھاؤ

2894-2921. وراثت قرض ،لاوارث ،زناکی اولاد : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں مسلمانوں کو انکی جانوں سے زیادہ عزیز ہوں اس لیے جو کوئی مقروض مرے۔ اگر اسکا مال قرضہ سے کم ہو میں اسکا قرضہ ادا کروں گا اگر زیادہ ہو تو بقایا وہ وارثوں کا ہے مسلمان کافر کا وارث نہیں اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بھانجہ

Marfat.com

ماموں کے مال کا وارث ہوگا اگر ماں باپ نہ موجود ہوں تو نانی دادی کا چھٹا حصہ اگر نوزائیدہ بچہ چیخے چلائے یعنی منہ سے آواز نکالے پھر مرجائے تو اس پر نماز جنازہ پڑھو اور اسکو مال کا وارث بناؤ آزاد کردہ غلام کا وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا اسکے مال کا وارث ہوگا قاتل مقتول کا وارث نہیں ہوسکتا ہے عورت تین قسم کے لوگوں کی وراثت لے گی اور مرد نہیں لے گا 1. آزاد کردہ لونڈی یا غلام کی جائیداد جسکا عصبی وارث نہ ہو 2. لقیط کی یعنی جو بچہ لاوارث پڑا ہوا پایا اور اسکو پرورش کرلیا 3. لعان یعنی باپ کہے کہ بچہ حرام کا ہے اسکی وراثت ماں اور بچے کے درمیان ہے حرام بچہ کسی کی وراثت نہیں لیتا نہ کوئی اسکی وراثت لیتا ہے حقیقی بھائی (باپ کے) وارث ہوتے سوتیلے نہیں آدمی اپنے حقیقی بھائی کا وارث ہوتا ہے سوتیلے کا نہیں مرحوم کی ایک بیٹی اور ایک پوتی اور بہن وارث ہیں بیٹی کو آدھا حصہ پوتی کو 1/6 حصہ بقایا ایک تہائی بہن کا ہوا دادا دادی نانی کو نواسے پوتے کی وراثت میں چھٹا حصہ ملے گا ایک ہو تو چھٹا حصہ دونوں کو بھی چھٹا حصہ یہ قرآن کریم میں نہیں رسول اللہؐ نے مقرر فرمایا ایک شخص لاوراث مرگیا اسکا ایک آزاد کردہ غلام تھا رسول اللہؐ نے تمام وراثت غلام کو دیدی بھتیجا پھوپھی کا وارث ہوتا ہے پھوپھی بھتیجے کی نہیں وراثت نکاح، طلاق حج کے مسائل سیکھو یہ تمہاری دینی ضروریات ہیں۔

2922-2929. وصیت: سعدؓ بن وقاص بہت مالدار تھے انکی اولاد صرف ایک بیٹی تھی وہ بھی بہت مالدار تھی سعدؓ اپنا تمام مال صدقہ کی وصیت فرمانا چاہتے تھے رسول اللہؐ نے صرف ایک تہائی صدقہ کی اجازت دی اور کہا یہ بھی بہت ہے اور فرمایا

Marfat.com

اپنی اولاد کو خوش حال چھوڑ و وارثوں کے حق میں وصیت کرنے کی ضرورت نہیں انکے حصے مقرر ہیں غیر وارث غریب رشتے داروں کے حق میں وصیت کرنا فرض ہے انکے حصہ قرآن میں مقرر نہیں لیکن کچھ حصہ دینا فرض ہے۔ وراثت میں حصہ ہے جو مقرر نہیں تو مرحوم مرنے سے پہلے حصے مقرر کرے جتنے وہ چاہے۔ نیک لوگ بھی اگر غیر وارثوں کے حق میں وصیت کر کے وارثوں کا حق ماریں گے تو دوزخ میں جائیں گے جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی وصیت کر کے مرا وہ راہ مستقیم اور طریقہ سنت پر مرا اور تقویٰ۔ شہادت پر مرا اور اس حال میں مرا کہ اسکی بخشش کی گئی۔ جو کفر پر مرا اسکی مسلمان اولاد یا دوست اسکی روح کو ثواب نہیں پہنچا سکتے نماز روزے سے یا خیرات سے یا کسی اور طریقے سے۔

2931. نکاح کے لیے بہترین عورت: جس مرد کے پاس مہر اور نفقہ کے لیے مال ہو نکاح کرے اور گناہ کے خطرہ سے محفوظ رہے۔ رشتہ کرتے وقت مال، حسب، حسن، مذہب میں مذہب کو دینداری کو مقدم رکھو ترجیح دو ورنہ خرابی ہو گی نیک بیوی دنیا کی بہترین دولت ہے جو بچوں پر شفیق اور شوہر کے مال عزت کی محافظ ہے بے حیا عورتوں سے بچو۔ یہ گھر خاندان اور قوموں کو تباہ کر دیتی ہیں نیک عورت خاوند کا حکم مانے مال آبرو کی حفاظت کرے صابر شاکر ہو خاوند کو بے وقوف بنانے میں نہ لگی رہے اور بدمزاج نہ ہو۔ نکاح سے پہلے بہتر ہے دیکھ لو

2977-2949. مرد، عورت کے برہنہ جسم کا چھپانا:

عورت برہنہ جسم عورت سے نہ لگائے مرد عورت کے برہنہ جسم کو نہ دیکھے نہ عورت

Marfat.com

عورت کے برہنہ جسم کو دیکھے دو برہنہ مرد ایک کپڑے میں جمع نہ ہوں نہ دو برہنہ عورتیں ایک کپڑے میں جمع نہ ہوں شوہر یا محرم کے سوا کوئی مرد غیر عورت کے ساتھ تنہائی میں رات بسر نہ کرے شوہر کے بھائی بھتیجے اسکی بیوی کیلئے بڑا فتنہ اور تباہی ہیں جب غیر عورت مرد کے دل میں خواہش پیدا کرے تو جلد بیوی سے رجوع کرو عورتیں۔ مرد ۔ران ننگی نہ کریں ران میں شہوت ہے والد کے سامنے عورت کا سر پر دوپٹہ رکھنا ضروری نہیں غیر عورت پر نظر پڑے تو نظر دوسری طرف کرلو اللہ اسکا بدلہ دیگا جو بہت حسین ہوگا۔

2973-3025.ولایت نکاح ،عورت کی اجازت لینا :

بیوہ عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرسکتی ہے کنواری سے بھی اجازت لی جائے۔اگرلڑکی خاموش رہے تو جازت سمجھی جائے گی اگر انکار کرے تو جبر نہ کرو جس نکاح میں ولی شامل نہ ہو وہ باطل ہے باطل ہے۔ضرور باطل ہے جس عورت کی ولایت میں اختلاف ہو بادشاہ اسکا ولی ہے اگر عورت ولی کے نکاح کو رد کردے تو وہ نسخ ہے کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے نہ کوئی عورت خود اپنا نکاح کرے وہ زنا ہوگا اگر والدین بالغ اولاد کا نکاح نہ کریں تو انکے گناہ کا بوجھ والدین پر ہوگا تورات میں بارہ سال عمر مقرر ہے۔ نکاح شادی میں دف بجانا جائز ہے عورت کو مہر دینا ضروری ہے کوئی طلاق دلوا کر دوسری کے شوہر پر قبضہ کرنے کی کوشش نہ کرے وٹے سٹے کی شادی بغیر مہر کے جائز نہیں حضرت علیؓ نے فرمایا کہ خیبر کے دن رسول اللہؐ نے عورتوں سے متعہ کرنے اور گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ رسول اللہؐ

Marfat.com

نے جنگ اوطاس کے سال صرف تین دن کے لیے متعہ کی اجازت دیدی تھی پھر منسوخ کردی تھی نکاح کا اعلان اور ڈھول وغیرہ حلال اور حرام میں فرق ظاہر کرتا ہے اگر دوولی دوجگہ نکاح کردیں تو جو پہلے ہوا قائم رہے گا بعد والا ختم ہوگا اسی طرح ایک چیز دوجگہ فروخت ہوئی تو پہلا سودا قائم ہوگا دوسرا ختم اوائل اسلام میں متعہ کی اجازت تھی جب یہ آیت نازل ہوئی۔ **الا علی ازواجھم او ماملکت ایمانھم۔** ابن عباسؓ کہتے ہیں اسکے بعد بیویوں اور لونڈیوں کے سوا تمام عورتیں حرام ہوگئیں بیوی کی پھوپھی اور خالہ سے بیوی کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے نسب سے جو رشتے دار حرام ہیں دودھ شریک بھی حرام ہیں پانچ بار دودھ شریک سے نکاح حرام نہیں ہوتا اگر لاعلمی میں دودھ شریک سے نکاح کرلیا تو معلوم ہونے پر نکاح ٹوٹ جائے گا آدمی ان عورتوں سے شادی نہ کریں۔ سوتیلی ماں اپنی ماں بیٹی بہن خالہ پھوپھی بھانجی بھتیجی رضاعی ماں دودھ شریک بہن ساس وہ سوتیلی بیٹی جس کی ماں سے جماع کیا ہو بہو دو بہنیں اکٹھی رکھنا خاوند والی عورت۔

3026. **مباشرت:** عورت کی شرمگاہ میں جماع کرو۔ پاخانہ کی جگہ جماع کرنے والا لعنتی ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کے لیے رسول اللہؐ نے عزل سے منع نہیں فرمایا۔ (خلاص کے وقت عضو باہر نکال لینا) عورت کی رضامندی بھی شامل ہو۔ حمل کی حالت میں دودھ پلانے سے بچہ کو کوئی نقصان نہیں شیر خوارگی کی حالت میں ماں سے جماع کرنے سے بچہ کو نقصان نہیں ہے۔

3045-3051. **حق مہر کے مسائل:** ایک میاں بیوی کے نکاح

Marfat.com

میں رسول اللہؐ نے خاوند سے پوچھا تیرے پاس مہر میں دینے کے لیے کیا ہے اس نے کہا کوئی چیز بھی نہیں ہے رسول اللہؐ نے فرمایا اسکو قرآن کی سورتیں بطور مہر یاد کرادے رسول اللہؐ کی بیویوں کا مہر ہر ایک کا پانچ سو درہم تھا۔ بیٹی کا بھی اتنا تھا ایک شخص نے نکاح کیا نہ مہر مقرر کیا نہ جماع کیا اور مر گیا رسول اللہؐ نے فرمایا عورت کو دستور کے مطابق مہر دیا جائے عدت واجب ہے اور وراثت کی حقدار ہے ام المومنین ام حبیبہ عبداللہ کے نکاح میں تھیں انکے شوہر کا حبشہ میں انتقال ہو گیا شاہ حبش نے انکا نکاح چار ہزار درہم کے مہر پر رسول اللہؐ سے کر دیا اور رسول اللہؐ کی خدمت میں روانہ کر دیا۔

3053.**ولیمہ کا بیان**: ولیمہ کی دعوت کرو چاہے ایک بکری کا گوشت ہو۔ رسول اللہؐ نے ایک بیوی کا ولیمہ دو سیر جو سے کیا۔ جس ولیمہ پر صرف دولت مندوں کو بلایا جائے اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے برا ہے دعوت سے انکار نہ کرو دعوت پر میزبان کا ذریعہ معاش نہ پوچھو حضرت فاطمہ نے رسول اللہؐ کو دعوت پر بلایا رسول اللہؐ دروازے سے واپس مڑنے لگے حضرت فاطمہؓ نے وجہ پوچھی تو رسول اللہ نے فرمایا تمہارے گھر کے ایک کونے میں پردہ لٹکا ہے آرائش کے طور پر اور اللہ نے نبیوں کو آرائش والے گھر میں جانے سے منع فرمایا ہے۔

3070.**بیویوں سے سلوک**: اگر دوسری شادی کنواری لڑکی سے کرے تو سات دن نئی بیوی کے ساتھ رہے پھر باری مقرر کرے اگر دوسری شادی بیوہ/مطلقہ سے کرے تو تین دن نئی بیوی کے پاس پھر باری مقرر۔ سفر میں ساتھ

Marfat.com

لے جانے کے لیے بیویوں میں قرعہ ڈال لو جو بیویوں میں انصاف نہیں کرے گا قیامت کو اسکا آدھا دھڑ زمین میں گرا ہوگا۔

3079-3112. **عورتوں کے حقوق**: عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو انکو سیدھا کرنے کی کوشش نہ کرو جیسے کیسے کام چلاؤ عورتوں کو بے دردی سے نہ مارو رسول اللہؐ نے حضرت عائشہؓ کو مردوں کا نیزوں سے کھیل دیکھنے دیا بیوی ہم بستر ہونے سے انکار کرے تو فرشتے عورت پر لعنت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اگر کسی انسان کو سجدہ جائز ہوتا تو بیوی شوہر کو سجدہ کرتی۔ خاوند بیوی کو کھانا کپڑا دے منہ پر نہ مارے برا نہ کہے اس سے تعلق ختم نہ کرے بیوی بدزبان ہو تو اسکو سمجھاؤ نہ سمجھے خواب گاہ علیحدہ کرلو نہ سمجھے تو سزا دو۔ لیکن بہانے نہ ڈھونڈو۔ اپنے اہل وعیال پر شفقت کرو اگر شوہر بیوی کو نفلی روزہ کا ناغہ کرنے کو کہے تو عورت مان جائے۔ جانور اور درخت رسول اللہؐ کو سجدہ کرتے تھے رسول اللہؐ نے انسانوں کو سجدہ سے منع فرمایا حکم ہوتا تو بیوی کو شوہر کو سجدہ کرنے کا ہوتا اور اگر شوہر بیوی کو کہے کہ پتھر ایک پہاڑ سے اٹھا کر دوسرے اور تیسرے پر رکھو تو بیوی کو حکم ماننا چاہیے۔

3113-3218. **خلع اور طلاق**: اگر عورت خاوند کو رقم حق مہر اور تحائف واپس کر دے تو علیحدگی (خلع) حاصل کرے خاوند طلاق دے۔ عبداللہ بن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی اور رسول اللہؐ سے اسکا ذکر کیا آپؐ بہت ناخوش ہوئے اور فرمایا عبداللہ بیوی واپس لائے پاس رکھے یہاں تک کہ پاک ہو جائے اسکے بعد طلاق دینا ضروری ہو تو پاک حالت میں طلاق دے اور اس عرصہ

Marfat.com

میں اسکو نہ چھوئے یہی اللہ کا حکم بار بار قرآن میں ہے یا رجوع کرے پھر پا کی یا حمل
کی حالت میں طلاق دے بیویوں کے آپس کے حسد میں رسول اللہؐ نے شہد نہ
کھانے کی قسم کھائی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا حلال چیز کو حرام نہ ٹھہراؤ حلال چیزوں میں
طلاق سب سے بری ہے بغیر ملکیت نذر جائز نہیں رکانہ نے اپنی بیوی کو طلاق
بائن (قطعی) دیدی پھر رسول اللہؐ سے عرض کیا کہ میرا ارادہ ایک طلاق کا تھا رسول
اللہؐ نے کہا اللہ کی قسم کھاؤ اسکے قسم کھانے پر رسول اللہؐ نے اسکی بیوی کو واپس لوٹا
دیا۔ زبردستی دلوائی ہوئی طلاق واقع نہیں ہوتی لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور عدت
دو حیض ہیں۔ محمدؒ بن لبید کہتے ہیں رسول اللہؐ کو بتلایا گیا کہ ایک مسلمان نے اپنی
بیوی کو تین طلاقیں اکٹھی دے دیں ہیں آپؐ غضبناک ہو کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا
کیا اللہ کی کتاب کھلونا ہے اور میں تمہارے درمیان موجود ہوں ایک شخص کھڑا ہوا اور
پوچھا یا رسول اللہ کیا میں اسکو قتل کر دوں ایک عورت نے رفاعہ سے طلاق لی اور
عبدالرحمٰن سے شادی کر لی پھر رسول اللہؐ کے پاس آئی کہ میں رفاعہ (پہلا خاوند)
کے پاس واپس جانا چاہتی ہوں آپؐ نے فرمایا تم ایک دوسرے کا ذائقہ چکھو پھر
پہلے خاوند کے پاس جانا مطلقہ حلال کرنے والے (نکاح کر کے طلاق) اور حلالہ
کرانے والے پر لعنت ہے جو خاوند بیوی کو ماں کہے پھر جماع کرے وہ کفارہ کے
طور پر ایک غلام آزاد کرے یا دو ماہ کے متواتر روزے رکھے یا ساٹھ مساکین کو کھانا
کھلائے اور جب تک کفارہ نہ دے جماع نہ کرے جو شوہر بیوی پر زنا کا جرم لگائے تو
دونوں میں طلاق ہے اور حق مہر بھی ضبط ہے چاہے الزام جھوٹا ہو یا سچا جو حمل نکاح

Marfat.com

سے پہلے قرار پائے وہ بچہ حرامی ہوگا جائیداد کی وراثت میں حصہ دار نہ ہوگا اگرچہ باپ دعویٰ کرے کہ بچہ اسی کا ہے بیوہ عورت کی عدت چار ماہ دس دن ہے گھر میں رہے رنگین کپڑے نہ پہنے سرمہ نہ لگائے خوشبو نہ لگائے نہ مہندی لگائے نہ زیور پہنے جس عورت کو طلاق ہوئی عدت کے دو حیض آئے پھر اسکا شوہر مر گیا تو وہ مطلقہ ہے اور جائیداد میں سے بیوہ کے طور پر حصہ نہ لے سکے گی عدت کے دو حیض سے پہلے بیوہ ہوگئی تو بیوہ ہے مطلقہ نہیں وراثت لے گی اولاد اور اسکا مال باپ کے ہیں اولاد سے محبت کرے مال میں سے پیٹ بھرے ہم نے رسول اللہؐ سے پوچھا ہم غلاموں کے کتنے قصور معاف کریں رسول اللہؐ نے فرمایا کہ روزانہ کے قصور معاف کرو ستر غلاموں کو جسمانی سزا اذیت نہ دو یاد رکھو تمہارا مالک تم پر زیادہ قدرت رکھتا ہے ظالم مالک دوزخ میں جائے گا جانوروں کو اچھی خوراک کھلاؤ اور مناسب کام لو ظلم نہ کرو باپ بیٹے ماں اور بھائیوں کو مختلف شہروں میں کام پر نہ لگاؤ اور جدائی نہ ڈالو اگر میاں بیوی میں طلاق ہو جائے تو اولاد کی مرضی ہے جسکے ساتھ رہنا پسند کرے۔

3243. قسم اور نذر (منت) کا بیان: ماں باپ اولاد وغیرہ کی قسم نہ کھاؤ بہت ضروری ہو تو اللہ کی قسم کھاؤ یہ قسم نہ کھائے کہ جھوٹا ہوں تو کافر ہوں۔ مسلمان پر لعنت نہ بھیجو کافر نہ کہو دولت کے لیے جھوٹا دعویٰ نہ کرو اگر قسم توڑنا بہتر ہو تو قسم توڑ کر کفارہ دیدو رسول اللہؐ نے فرمایا تم نذر نہ مانو نذر تقدیر نہیں بدلتی البتہ کنجوس کا کچھ مال خرچ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر پوری کرو رسول اللہ کو لوگوں نے بتایا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ دھوپ میں کھڑا رہے گا خاموش رہیگا اور روزہ

Marfat.com

رکھے گا رسول اللہؐ نے فرمایا اسکو کہو سایہ میں بیٹھ جائے۔بات کرے اور روزہ پورا کرے ایک شخص پیدل حج پر جارہا تھا رسول اللہؐ نے فرمایا سواری پر بیٹھ جا اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے پرواہے اولاد مرحوم والدین کی نذر کو پورا کردے نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ دس مساکین کو کھانا کھلانا ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی شرک کی نذر نہ پوری کرو اور نہ مانو ایک شخص نے فتح مکہ پر عرض کیا یا رسول اللہؐ میں نے نذر مانی تھی کہ فتح مکہ پر دو نفل بیت المقدس میں پڑھوں گا رسول اللہؐ نے فرمایا یہیں پڑھ لے۔اس نے دوبارہ عرض کیا آپ نے فرمایا یہیں پڑھ لے۔

Marfat.com

مجموعہ احادیث

مشکوٰۃ شریف جلد دوم

Marfat.com

قتل جرم سزا

1۔ اگر آسمان والے اور زمین والے مسلمان کے قتل میں شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ سب کو دوزخ میں الٹا لٹکائے گا۔ قیامت کے دن مقتول کی رگوں سے خون بہتا ہوگا اور وہ قاتل کو سر سے پکڑ کر عرش کے پاس لے جائے گا۔ روزِ قیامت قتل کے مجرم سب پہلے سزا پائیں گے۔

قتل کرنا: جن جرائم پر مسلمان کو سزائے موت دینا جائز ہے۔ 1۔ قتل کا بدلہ 2۔ شادی شدہ کا زنا کرنا 3۔ ترک مذہب یا مرتد 4۔ جادوگر 5۔ بغاوت 6۔ پانچویں دفعہ چوری

جنگ کے دوران اگر کوئی کافر مغلوب ہو جائے اور بظاہر موت کے خوف سے کلمہ پڑھ لے اُسکو بھی قتل نہ کرو اگرچہ کافر نے مومن کا ہاتھ ہی کاٹ دیا ہو جس کافر کا صلح کا معاہدہ ہو اُسے بھی قتل نہ کرو۔

خودکشی: خودکشی کرنے والا جہنم میں جائے گا اور جس نے اپنے کو خنجر سے مارا وہ اُسی طرح دوزخ میں اپنے آپ کو خنجر مارتا ہے۔ اور اونچائی سے گرانے والا اُسی طرح اپنے آپ کو گراتا رہے گا۔

زخمی لڑکی کی گواہی: ایک یہودی نے ایک لڑکی کے سر پر پتھر مارا لڑکی سخت زخمی ہوئی اور اُسکی زبان بند ہوگئی۔ لڑکی کے سامنے مختلف لوگوں کے نام لئے گئے جب مجرم کا نام لیا تو لڑکی نے ہاں میں سر ہلا دیا اس پر یہودی کو سزا دی گئی۔

Marfat.com

مسجد میں مقدمہ کا فیصلہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجدوں میں شرعی سزائیں نہ دی جائیں نہ گمشدہ چیز تلاش کرو نہ خرید وفروخت کی بات یا اشتہار دو نہ شعر پڑھو اولاد کے جرم کی سزا باپ کو نہ دی جائے قاتل مقتول کے مال میں سے وراثت نہیں لے سکتا عاق ہے۔

قتل کا خون بہا: مقتول کے وارثوں کو اختیار ہے کہ قاتل کی جان کا مطالبہ کریں یا خون بہا کے طور پر زیادہ سے زیادہ سو اونٹنیاں لے لیں ان میں 30 چوتھے برس میں ہوں 30 پانچویں برس کی عمر میں چالیس حاملہ ہوں یا اسکے برابر مال یا وارث اِس سے کم پر راضی ہو جائیں (1) وارث یا قتل کا بدلہ لیں (2) یا خون بہا لیں (3) یا معاف کر دیں۔ وارث کسی چوتھی بات کا تقاضا نہیں کر سکتے اگر کریں تو انکے لئے دوزخ کی آگ ہے جو شخص قصاص لینے میں رکاوٹ ڈالے دوزخی ہے۔

3316۔ اگر حاملہ عورت کو ضرب لگائی جائے اور اُسکا حمل گر کر بچہ مر جائے تو مجرم ایک لونڈی یا غلام کا یا اُسکے برابر غرہ دے اگر عورت قتل کرے تو قاتلہ کے وارث مقتول کے وارثوں کو خون بہا دیں۔

قتل کا خون بہا سو اونٹ یا انکے برابر رقم سونا۔ چاندی ناک کاٹنے کا سو اونٹ تمام دانت سو اونٹ ہونٹ کاٹنے کا سو اونٹ خصیوں کا سو اونٹ عضو مخصوص سو اونٹ۔ آنکھوں کا سو اونٹ ایک پاؤں کاٹنے کا نصف خون بہا سر کی کھال پیٹ کی کھال تہائی دیت زخم میں ہڈی ضرب پندرہ اونٹ کوئی انگلی دس اونٹ ہر کوئی دانت پانچ

Marfat.com

اونٹ ایک آنکھ پچاس اونٹ ایک ہاتھ اور ایک پاؤں کا پچاس اونٹ۔

مسلمان کو کسی کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے نصف خون بہا دیا جائے۔ سو اونٹ برابر ہے۔ دو سو گائیں یا دو ہزار بکریاں۔

عطائی حکیم طبیب: اگر غیر مستند طبیب سے مریض کو نقصان پہنچے ایسا طبیب نقصان کا ضامن ہوگا۔

اپنے مال کی حفاظت میں مرنا یا مارا جانا: اگر مالک مارا جائے تو شہید ہے اور وارث خون بہا لیں ڈاکو چور مر جائے تو دوزخ میں جائے گا اور کوئی خون بہا نہیں۔

ہتھیار دوسرے کی طرف تان کر اشارہ یا مذاق کرنے والے پر لعنت ہے اس طرح دھمکی سے بھتہ یا رقم بٹورنے والے دوزخی ہیں۔

باریک لباس پہننے والی عورتیں اور بناؤ سنگار کر کے نامحرموں کے سامنے جانے والی عورتیں جنت سے بہت دور ہیں۔ چہرے پر مت مارو۔ گھر کا پردہ ہٹا کر تانک جھانک کرنے والوں کی آنکھ پھوڑنے کا کوئی جرم نہیں۔

3361: کسی جاندار کو آگ میں نہ جلاؤ صرف اللہ آگ میں جلائے گا۔

3381: اگر دو مسلمان ایک دوسرے پر ہتھیار اُٹھائیں تو مرنے والا اور مارنے والا دونوں جہنمی ہیں کیونکہ دونوں کی نیت ایک ہی تھی۔

جادو کی شرعی سزا: جادوگر تلوار سے قتل کر دیا جائے اگر جرم ثابت ہو جائے مسلمان حاکم وقت کے خلاف بغاوت کرنے کی سزا موت ہے۔ کہ مسلمان

Marfat.com

میں تفرقہ اور فتنہ پیدا کرتا ہے خون ریزی کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

3382: زنا وغیرہ کے گناہ پر پردہ ڈالنا گناہ نہیں تہمت لگانے والے کو اسی 80

3394: کوڑے مارو۔

3414: شادی شدہ عورت یا مرد کے زنا کی سزا سنگسار کرنا ہے۔(حکم بذریعہ وحی خفی) جس عورت سے زورزبردستی ہو عورت کو کوئی سزا نہیں غیر شادی شدہ کو سو کوڑے مارو۔ حاملہ عورت بچہ جنے دودھ پلائے پھر سزا پائے تورات میں بھی ایسی ہی سزائیں ہیں۔ ایسے مرحوم کی نماز جنازہ رسول ﷺ نے پڑھی۔

3415: **چور کا ھاتھ کاٹنا**: چوتھائی دینار یا اِس سے زیادہ کی چوری پر رسول ﷺ نے ہاتھ کٹوایا۔

3433: درختوں پر لگے پھل چوری کرنے پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا البتہ توڑ کر جمع کیے ہوئے پھل اگر ایک ڈھال کی قیمت کے برابر چرائے جائیں تو ہاتھ کاٹا جائے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاتھ کاٹا جائے چاہے رسول اللہؐ کی بیٹی ہی قصوروار ہو نعوذ باللہ۔ خیانت کرنے والے لوٹنے والے اور اُچکے کا ہاتھ کاٹنا واجب نہیں۔ جہاد کی حالت میں چوری پر ہاتھ نہ کاٹو۔ پہلی چوری پر دایاں ہاتھ دوسری پر بایاں پاؤں تیسری مرتبہ بایاں ہاتھ چوتھی دفعہ دایاں پاؤں پانچویں دفعہ قتل کردو ملازم چوری کرلے نکال دو ہاتھ نہ کاٹو کیونکہ ملازم امانت دار ہے اور اُسکی خرد برد خیانت ہے۔ چوری نہیں۔

3434: **شراب پینے کی سزا**: رسول اللہؐ نے فرمایا کہ شرابی کو

Marfat.com

چالیس جوتے مارو گالی نہ دو اور یہ کہو اللہ تعالیٰ تجھ کو بخشے نشہ آور اشیاء حرام ہیں۔ نشہ باز کو دوزخیوں کی پیپ اور خون پلایا جائے گا۔ رسول اللہ نے فرمایا شراب دوا نہیں بیماری ہے طاقت نہیں کمزوری ہے۔

3475: **حاکم کی اطاعت**: حاکم کی اطاعت کرو چاہے وہ نکٹا غلام ہو یا چھوٹے سے سر والا حبشی غلام ہو گناہ کے حکم کی اطاعت نہ کرو اگر حاکم کی ذات میں کوئی گناہ ہو تو بھی اطاعت کرتے رہو اگر حاکم رعایا کی حق تلفی کرے تو بھی اطاعت کرو صبر کرو ہو سکے تو حاکم کی توجہ دلاؤ تفرقہ اور فتنہ اُٹھانے والوں کو موت کی سزا دو۔ خاوند اہل خانہ کا امیر ہے۔ بیوی بچوں کی امیر ہے۔ آقا ملازم کا امیر ہے ہر ایک سے اُسکی رعایا کے حقوق کے بارے میں سوال ہوگا عورت کو حاکم نہ بناؤ قیامت کے دن ظالم حاکم خواہش کرے گا کہ کاش وہ آسمان سے لٹکتا لیکن حاکم نہ بنتا حاکم کو اچھا بُرا بتانا وزرا کا اہم فرض ہے۔ بادشاہ کو بددعا نہ دو بلکہ اللہ سے استغفار کرو صبر کرو ذکر کرو کہ اللہ رعایا کو ان کے شر سے بچائے مسلمان حکمران جیسا بھی ہو اُس کے دور میں کوئی دوسرا شخص خواہ کتنا ہی عالی مرتبہ ہو حکمرانی کا دعویٰ کر کے مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرے فتنہ پھیلانے۔ ربط ملت ختم کرے اُسکو قتل کرو سخت اور ظالم حاکم پر اللہ بھی سختی کریگا۔

3543: حاکم نرمی کریں اور عایا کی ضروریات پوری کریں۔ حاکم باریک یا مہنگا لباس نہ پہنے۔ میدہ یا قیمتی خوراک نہ کھائے۔ مہنگی فاخرہ سواری پر نہ بیٹھے اور اپنا دروازہ سائل پر بند نہ کرے غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ دے جس شخص کو قاضی بنایا گیا

Marfat.com

اُس کی ذمہ داری ایسے ہے جیسے بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔ فرمایا رسول اللہؐ نے فرمایا قرآن سنت کی روشنی میں اسکے بعد اجتہاد سے فیصلہ کرنیوالے قاضی/ عذاب سے بچ جائیں گے۔

3557: حکام کی تنخواہ رشوت ٹائوٹ شفارش :

3567: تنخواہ یا معاہدہ سے زیادہ ذاتی منافع حاصل نہ کرو رشوت لینے والے دینے والے اور جو رشوت طے کرائے یا واسطہ بنے سب پر اللہ تعالٰی کی لعنت ہے۔

3568: مقدمہ۔ شہادت۔ قسم : گواہ لانا مدعی کی ذمہ داری ہے مدعا علیہ اگر دعویٰ سے انکار کرے تو قسم کھائے جو شخص جھوٹا دعویٰ کر کے کوئی مال حاصل کرے چاہے وہ پیلو کی ٹہنی ہو یا مسواک اللہ تعالٰی نے اُس پر دوزخ واجب کر دیا اور جنت حرام کر دی ہے اگر چہ حاکم اسکے حق میں فیصلہ کر دے اسطرح حاکم پر کوئی گناہ نہیں۔ جھوٹی گواہی کا گناہ شرک کے برابر ہے۔

غیر معتبر ناجائز گواہ: (1) جس پر خیانت ثابت ہو چکی ہو، (2) جس پر تہمت کی حد لگی ہو، (3) دشمن کی اگر چہ بھائی ہو (4) جھوٹا غلام جو آزاد ہونے پر مالک غلط بتائے، (5) جو اپنا نسب دوسرے سے ملائے، (6) مرد جو اپنے گھر والوں کے ساتھ کھانے پینے میں شریک نہ ہو، (7) زانی، (8) ماتحت کی گواہی

جہاد

3596: شہید زندہ ہیں رزق دیے جاتے ہیں۔ شہید آرزو کرے گا کہ اسکو دوبارہ

Marfat.com

دنیا میں بھیجا جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کی خاطر شہید ہو جائے اور ایسا بار بار ہو جس نے مجاہد کا سامان تیار کیا اور مجاہد کے اہل وعیال کی خدمت کی اُسکو جہاد کے برابر ثواب ملے گا جو مجاہد کے اہل وعیال کو بری نظر سے دیکھے یا خیانت کرے اُسکے تمام نیک اعمال مجاہد کو مل جائیں گے۔ جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔ شہید کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ لیکن قرض معاف نہیں ہوگا۔ جس شخص نے نہ تو جہاد کیا نہ مجاہد کی خدمت کی وہ ایک طرح کا منافق ہے اللہ تعالیٰ کے دین کو بلند کرنے کیلئے لڑنا جہاد ہے شہرت عزت۔ مرتبہ کیلئے نہیں جب جہاد کے لئے بلایا جائے تو گھروں سے نکل پڑو ضعیف ماں باپ کی خدمت جہاد ہے جہاد میں خرچ کا ثواب سات سو گناہ ہے مجاہد کا ایک دن کا چوکیدارہ ہزار دن کی عبادت سے بہتر ہے۔ شہید بخشا جائیگا عذاب قبر سے محفوظ ہوگا۔ اُسکے سر پر یاقوت کا تاج ہوگا بہتر حوروں کا مالک ہوگا اور ستر لوگوں کی شفاعت کر سکے گا جو معاوضہ لیکر جہاد کرے مزدور ہے مجاہد نہیں اور مال غنیمت میں بھی اُسکا کوئی حصہ نہیں۔ جو شخص جہاد میں خرچ بھی کرے خود بھی لڑے اُسکو خرچ کا ثواب سات لاکھ گنا ہے۔

آداب سفر

3698: فرمایا صبح سویرے سفر شروع کرو ہو سکے تو جمعرات کو سفر شروع کرو۔ کم از کم تین آدمی شریک سفر ہوں اور ایک امیر چنا جائے رات کو تنہا سفر نہ کرو۔ رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس آکر مسجد میں دو نفل ادا کرتے پھر گھر تشریف لاتے رسول اللہ ﷺ قافلے کے پیچھے چلتے تاکہ کمزور سواری کو ہانکیں یا پیادہ کو سوار کرائیں جب

Marfat.com

جنگ بدر کے موقع پر اونٹ کم تھے رسول اللہ ﷺ اپنی باری پر سوار ہوتے اور پھر باری پر پیدل چلنے پر اصرار فرماتے۔

شکار اور ذبیحہ

3865: فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر سدھایا کتا شکار پر چھوڑو، کتے کا پکڑا زندہ ہو تو ذبح کرلو اگر مر گیا تو بھی حلال ہے۔ اگر کچھ حصہ کتے نے کھالیا تو حلال نہیں اسی طرح بندوق کی گولی سے مارا حلال ہے پتھر لکڑی سے مارا ذبح کرنا ہوگا ورنہ حرام ہے لوہے لکڑی پتھر کے اوزار سے ذبح کرلو۔ ہڈی یا دانت کے اوزار سے ذبح کرنا جائز نہیں شکار اور رکھوالی کے لئے کتا رکھنا جائز ہے رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو لڑانے سے منع فرمایا پانی کے جاندار ذبح کرنے کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کچھ جاندار حلال قرار دے دیا کچھ کو حرام کچھ پر خاموشی اختیار کی اور ان پر انسان کو اختیار دے دیا کہ چاہے تو کھالے۔

عقیقہ

3947: فرمایا لڑکے کی پیدائش پر دو بکرے لڑکی کے لئے ایک بکرا ساتویں دن ذبح کر کے بال منڈاؤ اور کان میں اذان دو۔

کھانا

3957: فرمایا جب اپنے گھر میں داخل ہو تو بسم اللہ کہہ کر گھر والوں کو سلام کرو۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرو دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے کنارے سے کھاؤ کھا کر انگلیاں چاٹ لو اور کبھی کھانے میں نقص نہ نکالو یا خاموشی سے کھالو یا خاموشی

Marfat.com

سے چھوڑ دو رسول اللہ ﷺ کو کھانے میں شہد۔ کدو اور سرکہ بکرے کی دستی پسند تھے۔ رسول اللہ کچا لہسن اور پیاز نہ کھاتے اور کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرماتے کھانے کے بعد اللہ کا شکر کرو اور ہاتھ دھولو تین سانس میں بیٹھ کر پانی پیو زم زم کھڑے ہو کر پیو رسول اللہ نے بیٹھے۔ کھڑے اور چلتے پھرتے کھا لیتے تھے۔ پانی میں پھونک نہ مارو۔ زیادہ تر بیٹھ کر کھایا۔

مہمان۔کھانا۔برتن۔لباس۔علاج

4036: فرمایا مہمان کی عزت کرو۔ رشتے داروں اور پڑوسیوں سے صلح رحمی کرو اچھی بات کہو یا خاموش رہو۔ مہمان 3 دن تک ہے پھر صدقہ ہے۔ باجماعت کھاؤ تو جب تک لوگ کھائیں کھاتے رہو پیٹ بھر جائے تو کچھ چباتے رہو تا کہ جنکو ابھی بھوک ہے کھائیں اور شرمندہ نہ ہوں۔ مہمان کو دروازے سے باہر تک لینے اور چھوڑنے جاؤ **برتن**: چاندی سونے کے برتن میں کھانا پینا دوزخ ہے برتن کو ڈھانپو۔ سوتے وقت چراغ بجھا دو دروازے بند کرو شام کے بعد بچوں کو گھر سے باہر جانے سے روکو مرد سونا اور ریشم نہ پہنیں۔ عورتوں پر یہ حلال ہے کپڑا پیوند لگنے تک پہنو یہ ایمان کی نشانی ہے۔

لباس: کپڑا زمین پر نہ گھسیٹے ازار بند نظر نہ آئے عمامہ باندھو۔ عورت باریک لباس نہ پہنے جس میں جسم جھلکے۔ لباس میں اسراف اور تکبر سے بچو عورتیں پائل گھنگرو نہ پہنیں اور سونا تکبر کیلئے نہ پہنیں۔ داڑھی بڑھاؤ لب ترشواؤ فالتو بال چالیس دن کے اندر صاف کرلو بالوں کو سیاہ کے علاوہ کوئی نہ کوئی رنگ ضرور لگاؤ سفید نہ

Marfat.com

چھوڑ دو اور کنگھی کر کے سمیٹو۔ عورتیں مردوں کا سا لباس نہ پہنیں اور مرد عورتوں جیسا۔ تصویر والے گھر میں اور شوقیہ رکھے کتے والے گھروں میں فرشتے نہیں آتے رکھوالی والا کتا جائز ہے۔

4290: **علاج** : رسول اللہ ﷺ نے بیمار کا علاج کرنے کا حکم دیا کبھی خود دوا تجویز کی کبھی طبیب کے پاس بھیجا۔ شہد۔ کھنبی۔ کلونجی۔ عجوہ۔ کھونٹگی۔ بحری قسط۔ مہندی۔ تیل زیتون بطور دوا استعمال کیا۔

منتر نجومی : بچوں کا تالو اُٹھانے اور داغنے سے منع فرمایا۔ منتر پڑھ کر دھاگہ منکے کوڑیاں وغیرہ گلے میں لٹکانے سے منع فرمایا۔ جو یہ کرے اللہ تعالیٰ اُس کا ذمہ دار نہیں۔ ڈنگ پر نظر پر یا الرجی پر دم جائز ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ کو بچھونے کاٹا آپ نے نمکین پانی سے دھویا اور قل اعوذ برب الناس اور فلق پڑھیں۔ فال اور نجومی ایک سچ بات میں سو جھوٹ ملا کر لوگوں کو بہکاتے ہیں اور مال بٹورتے ہیں اور اُسکی چالیس روز کی نماز ضائع ہو جاتی ہے۔ اِسی طرح ستاروں کی گردش سے کسی کا فائدہ یا نقصان نہ ہوگا۔ جو ایسا سمجھے وہ کافر ہے:

ستارے : اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو آسمان کی زینت بنایا۔ اور راستہ معلوم کرنے لئے نشان اور شیطانوں کو مارنے کیلئے شعلے۔

خواب

4378: فرمایا جس نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا اُس نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی اچھا خواب دیکھو تو اچھے عزیز کو بیان کرو بُرا خواب بیان نہ

Marfat.com

کرو اعوذ پڑھو بائیں طرف کھانسو۔ بائیں کروٹ سوجاؤ

آداب

4398: فرمایا (1) بیمار کی عیادت کرو۔ (2) مسلمان کی نماز جنازہ کفن دفن میں شریک، (3) مسلمان کی دعوت قبول کرو۔ (4) مسلمان کو سلام کرو۔ (5) چھینک پر **الحمد اللہ** کہو جواب پر **یرحمك اللہ** کہو۔ ایک شخص نے الحمد اللہ والسلام علی رسول اللہ ﷺ کہا ابن عمر نے سنا تو فرمایا یہ ادب نہیں رسول اللہ نے جو کیا اور سکھایا بہترین ہے۔ سوار پیدل کو سلام کرے کافروں کو سلام میں پہل نہ کرو اور جواب میں وعلیکم کہو مسلمان کے جواب میں رحمت اللہ وبرکاتہ بھی کہو راستوں میں بیٹھنا ٹھیک نہیں وہ بیٹھے جو غیر محرم نہ دیکھے سلام کا جواب دے۔ راستہ بتائے بوجھ میں مدد دے اور نیکی کی تاکید کرے اور بری بات سے روکے جب ملنے جاؤ تو دروازہ کی سائیڈ پر کھڑے ہو کر سلام کہو اور تین دفعہ میں جواب نہ آئے تو واپس لوٹ جاؤ۔ آپس میں مصافہ کرو۔ گلے ملو۔ اولاد کو بوسہ دو شفقت کرو جب رسول اللہ تشریف لاتے تو ہم تعظیم کیلئے کھڑے نہ ہوتے کیونکہ رسول اللہ نے منع فرمایا تھا۔ جو لوگوں کو اپنے سامنے کھڑا رکھے دوزخی ہے۔ جب رسول اللہ مجلس سے اُٹھتے تو صحابہ کرام بھی کھڑے ہو جاتے جب کوئی مجلس میں آئے تو بیٹھا شخص اپنی جگہ سے ہل کر اُس کیلئے جگہ بنائے اگر کافی جگہ ہو پھر بھی ہلے اور ثواب لے۔

رسول اللہ مسجد میں بیٹھتے تو دونوں زانوں کھڑے اور دونوں ہاتھوں کا حلقہ بناتے فجر کے بعد چاروں زانوں بیٹھتے دائیں کروٹ پر لیٹتے الٹے نہ لیٹو۔ جمائی کو روکو منہ پر

Marfat.com

ہاتھ رکھو۔ رسول اللہ منہ کھول کر قہقہہ نہیں لگاتے تھے بلکہ مسکراتے تھے۔

عبداللہ عبدالرحمٰن بہترین نام ہیں۔ شہنشہاہ بدترین نام ہے رسول اللہ ﷺ کے نام پر نام رکھو لیکن اسکے ساتھ کنیت جیسے ابولقاسم نہ لگاؤ۔ رسول اللہ ﷺ نے خاص مجزیز۔ عتلہ۔ شیطان۔ حکم۔ غراب۔ حباب۔ شہاب۔ نام بدل دئے تھے حزن بھی بدلا۔

بیان اور شعر

4547: رسول اللہ نے فرمایا بعض بیان میں جادو ہے۔ بعض شعر حکمت ہوتا ہے مومن تلوار سے بھی جہاد کرتا ہے اور زبان سے بھی رسول اللہ نے بنوقرنطیہ سے جنگ کے روز فرمایا حسان تم مشرکوں کے خلاف شعر پڑھو جبریل تمھارے ساتھ ہیں۔ رسول اللہ غزوہ خندق میں خود مٹی اُٹھاتے اور یہ شعر پڑھتے اللہ کی قسم اگر اللہ کی ہدایت نہ ہوتی تو ہم نہ ہدایت پر ہوتے نہ صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے اللہ ہمیں ثابت قدم رکھے کافروں نے زیادتی کی ہے۔ فحش گوئی اور بے ہودہ باتوں سے پرہیز کرو حیااور زبان کو قابو میں رکھو راگ گانا اور ساز سے ایمان خراب ہوتا ہے۔ زبان کو قابو میں رکھو شرمگاہ کی حفاظت کرو غیبت سے بچو۔ اگر کوئی مسلمان دوسرے کو کافر کہے تو ان میں سے ایک ہو جائے گا ایسا جھوٹ جو صلح کرائے گناہ نہیں ورنہ جھوٹے پر خدا کی لعنت تعریف میں مبالغہ نہ کرو اگر بھائی میں موجود برائی کا ذکر کرو تو غیبت ہے اگر ایسی برائی کا ذکر کرو جو اُس میں نہیں تو یہ بہتان ہے۔ اگر کوئی برائی کرے پھر لوگوں کو بتاتا پھرے سخت مصیبت میں گرفتار ہوگا کہ اپنا پردہ وہ خود ہی چاک کرتا ہے لعنت نہ کرو بے جا لعنت واپس لعنت کرنے والے پر آجاتی ہے۔ مسلمان کو مصیبت میں

Marfat.com

دیکھ کر خوش نہ ہو بلکہ اپنے لئے استغفار کرو۔ رسول اللہ خوش طبع تھے مذاق میں بھی سچ بولا کرتے تھے ایک عورت کو فرمایا بڑھیا جنت میں نہیں جائے گی وہ پریشان ہوئی تو فرمایا جنت میں جوانی کی حالت میں جائے گی۔

خاندان اور قوم کی حمایت اور فخر

4649: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور پرہیز گار ہو وہ بزرگ اور برتر ہے۔ حسب نسب کے اعتبار سے حضرت یوسف علیہ سلام خود۔ نبی۔ اللہ۔ کے نبی یعقوب علیہ السلام کے بیٹے اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور ابراہیم علیہ سلام کے پڑوتے تھے قبائل عرب میں جو ایام جاہلیت میں بہتر تھا اسلام کے بعد بھی ہے جبکہ عقلمند ہو فرمایا مخلوق میں بہترین ابراہیم تھے فرمایا میری تعریف میں یہود اور عیسائی کی طرح زیادتی نہ کرو مجھ کو اللہ کا بندہ اور رسول کہو لوگ عاجزی کریں فخر ظلم نہ کریں لوگ آباواجداد پر فخر کرنا چھوڑیں یہ ایام جاہلیت کی بیماری تھی۔ جس سے مومن شفایاب ہو گئے۔

مومن باعزت ہے اور گناہ گار ذلیل ہے آدمؑ اور انکی کی اولاد مٹی سے بنی ہے ایک جماعت نے رسول ﷺ سے کہا آپ ہمارے سردار ہیں آپ نے جواب دیا سردار اللہ ہے اُنہوں نے کہا آپ بہترین ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ بات کہو یا اِس سے بھی کمتر" اور مبالغہ میں شیطان کے وکیل نہ بنو حسب مال ہے کرم تقویٰ ہے جو شخص جاہلیت کے باپ دادا پر فخر کرے وہ انکی شرمگاہ کاٹے اور اپنے منہ میں ڈال لے یہ الفاظ صاف صاف کہہ دو ناحق قوم کی حمایت کرنے والے کا انجام ایسے ہو گا جیسے

Marfat.com

اونٹ کنویں میں گر جائے اور اُسکی دم پکڑ کر کھینچا جائے حمایت میں اندھے اور بہرے نہ ہو جاؤ۔

عزیزو اقارب

4667: رسول اللہ نے فرمایا ماں کے پاس وقت گذارو ماں کی خدمت میں حاضر رہو پھر ماں کی خدمت میں حاضر رہو پھر باپ کے پاس بیٹھ پھر قریبی عزیز۔ ماں باپ کی خدمت کر کے جنت حاصل کرو چاہے کافر ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ماں کی نافرمانی اذیت رسانی لڑکیوں کو زندہ دفن کرنا کنجوسی اور گدائی کو حرام کیا ہے۔ بے فائدہ بحث۔ سوال۔ اور فضول خرچی مکروہ ہے۔ اور کوئی شخص دوسرے کے والدین کو گالی دیتا ہے۔ اور جواب میں اپنے والدین کی گالی سنتا ہے تو گویا اُس نے خود ہی والدین کو گالی دی یہ گناہ کبیرہ ہے۔ رشتے داروں سے قطع تعلق بڑا گناہ ہے۔ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو چاہے وہ تمھارے ساتھ شرارتیں کرتے رہیں دعا سے تقدیر بدلتی ہے۔ نیکی سے عمر بڑھتی ہے۔ گناہ سے رزق کم ہو جاتا ہے۔ رحم رحمٰن کا حصہ ہے جو اِسکی (رشتہ داروں کی) پرواہ نہیں کرے گا رحمت نہیں پائے گا۔ ماں باپ بوڑھے ہوں تو جہاد پر نہ جاؤ جو مخلوق پر رحم نہیں کرتا اللہ اُس پر رحم نہیں کرتا مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالو مسلمان کا مال جان آبرو عزت مسلمان پر حرام ہے ہمسائے سے اچھا سلوک کرو شرارت نہ کرو یتیم سے اچھا سلوک کرو وہ بیوہ۔ مطلقہ عورت جو یتیم بچوں کی پرورش کیلئے دوسرا نکاح نہ کرے جنت میں رسول اللہ ﷺ کی پڑوسی ہوگی بیوہ یا مطلقہ بیٹی جو واپس آجائے اُس سے اچھا سلوک بہترین

Marfat.com

صدقہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے اور اللہ تعالی کیلئے محبت رکھنا

4558: اللہ فرماتا ہے جولوگ آپس میں میری رضامندی کے لئے محبت رکھتے ہیں اور بیٹھ کر میری خوشنودی رضا اور تعریف کرتے ہیں دوسرا مقصد دین کے علاوہ نہ ہو نہ تجارت نہ رشتہ شہید کے مرتبہ پر ہیں اللہ اور رسول کی خاطر دوستی محبت رکھو اور دشمنی بھی مسلمان تین دن سے زیادہ آپس میں ناراضگی نہ رکھیں جو صلح کی ابتدا کرے اور سلام کرے بہتر ہے۔ بدگمانی سے بچو یہ جھوٹ کی طرح ہے۔ جاسوسی نہ کرو۔ کسی کے سودے کو خراب نہ کرو حسد بغض کینے سے بچو غیبت نہ کرو۔ جھوٹ کی کب اجازت ہے

1۔ صلح کرانے میں 2۔ جنگ اسلام میں 3۔ میاں بیوی کی باتوں میں۔ مفلسی غربت سے پناہ مانگو یہ انسان کو کفر کے قریب لے جاتی ہے۔ جو کرائے کے فسادی رکھے اللہ خود اُنکے گناہوں کی فہرست پڑھکر سنائے گا۔ مومن دوبارہ دھوکہ نہیں کھاتا نرم مزاج اور بردبار رہو سوچ سمجھ کر انجام دیکھ کر کام ہاتھ میں لو میانہ روی اختیار کرو راز کی بات راز رکھو یہ امانت کی طرح ہے لیکن حرام مشورے زنا کے مشورے چوری ڈاکے کے مشورے انکو ظاہر کردینا ضروری ہے باحیا باایمان ہے بے حیا بے ایمان ہے۔ برا کام ہاتھ سے روکو طاقت نہ ہو تو زبان سے روکو ڈر جاؤ تو دل میں ضرور برا کہو۔

Marfat.com

غصہ ۔ تکبر ۔ ظلم

4850: جھگڑالو ۔سخت مزاج ۔تکبر کرنے والے بخیل دوزخی ہیں رسول اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بزرگی میری چادر ہے اور عظمت میرا تہمند ہے جو اسکو کھینچے گا میں اُسکو جہنم میں ڈالوں گا۔ تکبر اور بڑائی صرف اللہ کیلئے ہے بندہ کے لئے عاجزی انکساری ہے۔ غصہ کا گھونٹ پی جاؤ یہ اللہ تعالیٰ کو بہت خوش کرتا ہے۔ بُرے سلوک کا بدلہ اچھے سلوک سے دو دشمن پکا دوست بن جائے گا ورنہ ذلیل وخوار ہوگا۔ ظالم کو مہلت ہے ظلم کی توبہ کی جب توبہ نہیں کرتا تو سخت عذاب میں گرفتار ہوتا ہے۔ اگر پوری بستی ظالم ہوتو تمام ہلاک ہوتے ہیں۔ مفلس وہ ہے جو دنیا سے نماز۔ روزہ۔ زکوۃ کا ثواب لیکر تو مرے لیکن ان نیکیوں کے ساتھ گالی۔ تہمت۔ مال ناحق۔ قتل ۔ضربات جبر زنا۔ وغیرہ بھی ہوں قیامت کو اُسکی تمام نیکیاں حقدار مظلوموں میں تقسیم ہو جائیں جب نیکیاں ختم ہو جائیں تو حقدار مظلوموں کے گناہ اُس پر لاد دئے جائیں اور دوزخ میں ڈالا جائے۔

برائی کا بدلہ ظلم سے نہ دو یا تو اتنی ہی سزا دو جتنا قصور ہو یا معاف کر دو جس نے اپنی آخرت کو دنیا کے لئے ضائع کیا اُس سے بڑا بے عقل کوئی نہیں اور ایسی نقصان دہ تجارت کوئی نہیں۔ شرک اللہ کے ساتھ ظلم ہے مشرک بڑا ظالم ہے اور اللہ تعالیٰ کی عزت کا سوال ہے دوسرے گناہ بھی ظلم ہیں لیکن نافرمانی ہیں۔ تبلیغ کرنا خود عمل نہ کرنا اللہ کو سخت ناپسند ہے گناہ کو گناہ نہ کہنے والا گناہ گار ہے غصہ آئے تو پہلو پر لیٹ جاؤ جب گناہ کو گناہ کہنے والے بھی نہ رہیں گے تو عذاب الٰہی نازل ہوگا۔

Marfat.com

دوزخ کے راستے میں لذت ہے شہوت کے مزے لیتے جاؤ دوزخ میں پہنچ جاؤ جنت کے راستے میں ضبط ہے سختی ہے تکلیف ہے بھوک پیاس ہے قربانی ہے یہ برداشت کرتے جاؤ اور جنت میں پہنچ جاؤ فرمایا خطرہ ہے۔ مسلمان بھوک اور غربت سے نہیں مریں گے بلکہ امیر کبیر ہو جائیں گے شیطان کے ساتھی ہو جائیں گے اور عیش عشرت کی وجہ سے ذلیل وخوار ہو جائیں گے اور ہلاک ہو جائیں گے دعا فرمائی یا اللہ میرے اہل بیت کو اتنا رزق عطا فرما جو اُنکی زندگی باقی رکھنے کیلئے کافی ہو۔ انسان نے جو کھالیا جو پہن لیا اس کا ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کیا وہ اسکا ہے یہ خرچ اُسکی جائیداد ہے۔

ضرورت کے مطابق گھر بناؤ اور آرائش میں فضول خرچی نہ کرو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں مکہ کے پتھروں کو تمھارے لئے سونا بنا دوں رسول اللہ نے جواب دیا مجھے ایک دن بھوکا رکھ کہ میں رو کر عاجزی کروں دوسرے دن کھانا دے کہ تیری تعریف اور شکر کروں رسول اللہ نے فرمایا مجھے مال جمع کرنے کا حکم نہیں دیا گیا بلکہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بلکہ حمد و تسبیح سجدہ کرنے کا حکم ہے ۔یہاں تک کہ موت آجائے مال بے عقل جمع کرتا ہے آج عمل کا دن ہے۔ حساب کا نہیں موت کے بعد حساب کا دن ہوگا عمل کا نہیں۔ شراب گناہوں کا مجموعہ ہے۔ عورتیں شیطان کے جال ہیں مال کی محبت ہر گناہ کا سر ہے۔ فرشتے میت سے پوچھتے ہیں کیا لیکر آئے ہو عزیز رشتے دار حساب لگاتے ہیں کیا چھوڑ کر گیا ہے۔

فقرا کی فضیلت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

معاشرت

4974 بعض امرا کو بعض فقرا کی دعا کی برکت سے رزق دیا جاتا ہے۔ خاک بسر لوگوں کو حقارت سے نہ دیکھو جو اللہ کے جتنا قریب ہے وہی عالی مرتبہ قابل احترام ہے۔ دوزخ میں زیادہ تعداد عورتوں کی ہے۔ عائشہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت نے کبھی دو روز مسلسل جو کی روٹی سے بھی پیٹ نہیں بھرا گندم تو دور کی بات ہے یہاں تک کہ آپ دنیا سے رخصت ہو گئے اصحاب صفہ (70) ستر تھے ہر ایک کے پاس صرف ایک چادر تھی جسے اُس نے گردن سے باندھ رکھا تھا۔ نماز میں اُسکو ہاتھ سے پکڑ لیتے تھے تاکہ بے پردہ نہ ہوں۔ مساکین امراء سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے رسول اللہ پر جو مصیبت اور تکلیف زندگی بھر آئی کسی اور پر نہیں آئی تیس دن اور تیس راتیں اسطرح گذریں کہ انکے اور بلال کے لئے کوئی کھانا نہ تھا۔ صرف اتنا تھوڑا کہ بلالؓ نے اُسکو بغل میں چھپایا ہوتا تھا۔

5026 : اطاعت ۔ عبادت ۔ مال ۔ عمر

فرمایا پرہیزگار امیر اور گوشہ نشین اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں۔ جسکی عمر لمبی ہو اعمال اچھے ہوں بہتر ہے جسکی عمر لمبی ہے اعمال بُرے ہوں بدتر ہے۔ فرمایا یاد رکھو مال صدقہ خیرات کرنے سے کم نہیں ہوتا۔ جس بندہ پر ظلم زیادتی کی جائے اور وہ اس پر صبر کرے اللہ تعالیٰ اُسکی عزت کو بڑھاتا ہے۔ بھکاری کے لئے اللہ تعالیٰ غربت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ عقلمند وہ ہے جو خواہشات کو قابو میں رکھے۔ اور روزِ قیامت کے لئے عمل کرے اور بے عقل اور عاجز وہ ہے جو خواہشات کا غلام ہو اور بخشش کا آرزومند۔

Marfat.com

دوزخی کہیں گے یا اللہ ہمیں واپس دنیا میں بھیج تا کہ ہم اچھے عمل کریں اور دوزخ سے نکلیں۔ جنتی کہیں گے یا اللہ ہمیں واپس دنیا میں بھیج تا کہ ہم اور محنت کریں اور جنت کے اونچے درجے میں جائیں۔

5037: توکل صبر

رسول اللہ نے فرمایا میری امت میں ستر ہزار بے حساب جنت میں داخل ہوں گے یہ لوگ نہ منتر کرتے نہ بُرا شگون لیتے ہوں گے اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسہ رکھتے ہوں گے نعمت پر شکر کرتے ہیں۔ مصیبت میں صبر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ پر ایسا بھروسہ رکھو جیسا کہ بھروسہ کا حق ہے۔

رزق پہنچے میں تاخیر تمہیں گناہ پر آمادہ نہ کردے اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے اُسکی خوشنودی حاصل کرو اور بھروسہ رکھو حلال نعمت کو اپنے اوپر حرام کر لینا ترک دنیا نہیں اور مال کو فضول ضائع کرنا بھی ترک دنیا نہیں۔ مال پر نہیں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اور مصیبت میں صبر شکر۔ تسبیح کر۔ حکم الٰہی کی اطاعت کر اور ممنوع سے باز رہ پھر اللہ تعالیٰ سے مدد کی درخواست کر تمام مخلوق جمع ہو کر بھی نہ تمہیں نفع دے سکتی ہے نہ نقصان مگر جو اللہ چاہے رزق کا فرض ہے خود مخلوق کے پاس پہنچے اور موت بھی خود پہنچتی ہے۔

5055: دکھلاوا۔ شہرت

جو عمل شہرت کیلئے کرے اللہ تعالیٰ اس کے عیب کو مشہور کر دے گا اور نیت کی سزا بھی دے گا۔ کچھ لوگ دینداری کے روپ میں لوگوں کو دھوکہ دیں گے اُنکی

Marfat.com

باتیں میٹھی ہوں گی اور دل بھیڑیوں کی طرح بے رحم۔ اللہ تعالیٰ ان پر ایسی مصیبت اور آفت لائے گا کہ دفع نہ ہوگی یہ لوگ اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں یا جرأت اور دلیری کرتے ہیں۔ اگر لوگ تجھے عاجز اور زاہد اور مخیر کہیں تو فکر کر کہ ایسا تو نہیں کہ دکھلاوا ہو رہا ہے اور اعمال ضائع۔ اللہ تعالیٰ مخفی حال لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ نماز اعلانیہ پڑھو تو خوبی سے خفیہ پڑھو تو خوبی سے۔ دکھلاوے کی نیکی شرک ہے کرنے والا اللہ کے ساتھ لوگوں کیلئے بھی کر رہا ہے۔ فرمایا میری امت شرک کرے گی سورج۔ چاند۔ بت کو سجدہ کر کے نہیں بلکہ اعمال کا دکھلاوا کر کے۔ دکھلاوا دجال سے بھی زیادہ خطرناک ہے جو باتیں علم و حکمت کی کرے اور کام ظلم کے منافق ہے۔

5079: رونا اور ڈرنا

رسول اللہ نے فرمایا اگر تم وہ جان بوجھ لو جو مجھے معلوم ہے تو تم زیادہ روتے رہو اور کم سوتے رہو خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ قیامت کو میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا ہوگا۔ جو شخص جانور کو باندھ کر رکھے اور خوراک پانی نہ دے اور نہ ہی آزاد کرے کہ جانور خود کھا پی لے دوزخی ہے۔ جو لوگ ریشم۔ شراب اور میوزک جائز سمجھیں امیر ہونے کے باوجود سائل کو کہیں کل آنا پھر اُن پر پہاڑ گریں گے اور صورتیں مسخ ہونگی عذاب قوم میں ہر ایک پر نیک بد پر آتا ہے پھر قیامت کو جزا سزا ہوگی۔ اگر لوگ دوزخ دیکھ لیں تو بچنے کیلئے روتے رہیں۔ سوتے نہیں جنت کو دیکھ لیں تو روتے رہیں سوتے نہیں حاصل کرنے کیلئے روزے رکھو، نماز پڑھو، صدقہ دو پھر بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو نیک بندے کی قبر

Marfat.com

کشادہ ہوتی ہے اور جنت کی طرف دروازہ کھولا جاتا ہے۔ گناہ گار کی قبر اُسکو دبا کر پسلیاں توڑتی ہے اور سانپ اُس کو نوچتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا مجھے سورۃ واقعہ ۔ھود، عماّ ۔ یتسالون مرسلات، سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے۔ جن میں قیامت اور عذاب کا ذکر ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے خوف اور یاد سے روئے اس پر دوزخ حرام ہے چاہے ایک آنسو ہو۔

فتنہ

5118: جب حکمران بے انصاف ظالم اور عیاش ہوں۔ بدعہدی۔ جھوٹ۔

5148: ریشم۔ شراب جوا۔ زنا۔ عام ہو جائے عالم بے عمل ہوں قرآن حدیث سے باہر فتوے جاری کریں تو گوشہ نشین ہونا بہتر ہے۔ امت کو امام گمراہ کریں گے پھر خون خرابہ ہوگا جو قیامت کو ہی ختم ہوگا۔ ظالم اور گناہ گار بادشاہ جو تم پر کوڑے برسائے اور مال بھی چھین لے اُسکی بھی اطاعت کرو اور وہ بھی نہ ہو تو گوشہ نشین ہو جاؤ مسلمان زبان سے صلح کریں گے دل میں دشمنی رکھیں گے ایسے میں قتل ہو جا لیکن قتل نہ کر ہتھیار نہ اُٹھا۔ جب لوگ فتنہ کی حمایت میں دونوں طرف سے لڑیں گے قاتل مقتول دونوں دوزخ میں جائیں گے یہ زبان درازی کا فتنہ ہوگا۔

ایسے میں جنگ نہ کر کسی فریق کی حمایت نہ کر تیر کمان تلوار توڑ دے اور گھر کا بستر بن جا فرمایا سرار کا فتنہ خوشحالی۔ اسراف عیش وعشرت کا فتنہ ہے۔ اس کا بانی میرا اہل بیت ہونے کا دعویٰ کرے گا لیکن ہوگا نہیں پھر لوگ ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کریں گے جو کولہے کے اوپر پسلی کی مانند ہوگا۔ عرب کے فتنہ میں وہ کامیاب ہو گیا۔

Marfat.com

جس نے اپنا ہاتھ روک لیا وہ کامیاب ہوگیا۔ فرمایا میری امت کے بعض لوگ مشرکوں سے مل جائیں گے بعض بتوں کی پوجا کرنے لگیں گے اور تیں جھوٹے نبی ہوں گے۔ اور حقیقت یہ ہے میں خاتم النبین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

پہلا فتنہ حضرت عثمانؓ کی شہادت اصحاب بدر میں سے کوئی نہ رہا دوسرا حرۃ کا واقعہ اور اصحاب حدیبیہ میں سے کوئی باقی نہ رہا پھر تیسرا فتنہ واقع ہوا اس میں حسنؓ اور تابعین کی قوت ختم ہوگئی اور ان میں سے ایک شخص بھی باقی نہ رہا۔

5302 : حوض کوثر۔ شفاعت

قیامت کے روز رسول اللہ ﷺ حوضِ کوثر کے امیر ہوں گے اسکا مشروب دودھ شہد اور مشک کی خوشبو سے تیار کیا جائیگا جن لوگوں کے ہاتھ پاؤں پیشانی وضو کی وجہ سے روشن ہوگی وہی اسکو پئیں گے پھر کچھ جماعتیں ایسی ہی آئیں گی لیکن اُنکو کوثر سے پرے روک لیا جائیگا۔ میں کہوں گا یہ تو اپنے لوگ ہیں جواب آئے گا آپؐ نہیں جانتے انہوں نے دین کے نام پر نئی رسمیں نکالیں میں کہوں گا جنہوں نے دین میں تبدیلی کی مجھ سے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو جائیں۔

قیامت کے دن مسلمانوں کو ایک جگہ روک دیا جائیگا وہ شفارش کیلئے آدم۔ نوح۔ موسیٰ۔ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے جو معذرت کر دیں گے۔ محمد رسول ﷺ کو اجازت ملے گی آپ ﷺ سجدے میں گر کر شفاعت فرمائیں تا کہ بیشتر لوگ جنت میں جائیں۔ جنہوں نے قرآن کے خلاف عمل کیئے ہوں گے قرآن گواہی دے کر اُنکو دوزخ میں بھیج دے گا۔ جس مسلمان کے دل میں رائی برابر بھی ایمان

Marfat.com

ہوگا اللہ تعالیٰ اُسکو بخش دے گا۔ قیامت کے روز مومن اللہ تعالیٰ کے آگے سجدے میں گر جائیں گے جنہوں نے دنیا میں سجدہ نہیں کیا انکی کمر تختے کی طرح ہو جائے گی اور وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔ مومن بھی قیامت کے دن بارگاہ الٰہی میں ضد کریں گے کہ ہمارے ساتھی جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے روزے رکھتے رہے ہیں انکو دوزخ سے نکال اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ جاؤ اور جنکو تم پہچانتے ہو انکو نکال لاؤ پھر اللہ تعالیٰ الرحم الراحمین ہونے کی صفت سے جن لوگوں نے دنیا میں کوئی عمل صالح نہ کیا انکو بھی دوزخ سے نکال دے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخر دم تک شرک نہ کیا ہوگا۔ مومن پلک جھپکتے پل صراط سے گذر جائیں گے۔ بعض بجلی کے طرح۔ بعض ہوا کی طرح۔ انبیاء علماء اور شہدا شفارش کریں گے۔

5341 : جنت

جنت میں ایک چھڑی کے برابر جگہ تمام دنیا کی خوبصورتی اور نعمت سے اچھی ہے اگر جنت کی عورت دنیا میں جھانکے تو مشرق سے مغرب تک روشن ہو جائے اور خوشبو سے بھر جائے اور اُسکی اوڑھنی تمام دولت دنیا سے زیادہ قیمتی ہے موتیوں کے بنے خیمے ہوں گے اُسمیں چاندی اور سونے کے برتن ہوں گے اور بیویاں ہوں گی اور ادرک کی شراب دودھ شہد اور ملازم جیسے بکھرے موتی۔ ریشم باریک اور موٹا۔ سونے کے کنگن اور تخت اور کھیل کود چھینا چھپٹی گھنے سائے چشمے پرندوں، مچھلی کا گوشت نہ گالی گلوچ نہ پریشانی نہ بیماری نہ پخانہ نہ پیشاب کھانا ڈکار سے ہضم ہوگا پسینہ خوشبودار ہوگا۔ ذکر الٰہی سانس کی طرح جاری رہے گا شباب ضائع

Marfat.com

نہ ہوگا بلکہ 100 گنا ہوگا جنت کے 100 درجے ہیں۔ جنت میں نیند نہیں ہے۔

5381 : دیدار الٰھی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم جنت میں اللہ تعالیٰ کو دیکھو گے جیسے تم چاند سورج دیکھتے ہو اور تم کو راحت ہوگی اور تکلیف نہ ہوگی بلکہ اتنے محو ہو جاؤ گے کہ جنت کی نعمتوں کو بھول جاؤ گے۔

5390 : دوزخ

قیامت کو لوگوں کے ہاتھ۔ پاؤں۔ کھال بول کر اعمال کی گواہی دے گی جب دوزخی لوگوں کی کھال جل جائے گی تو نئی آ جائے گی۔ اُن کو کھولتا پانی پلایا جائے گا جو انتڑیاں جلا دے گا تھوہر کے کانٹے کھائیں گے انکو پیپ پلائی جائے گی اُن کو ہر طرف سے موت نظر آ رہی ہوگی۔ مگر مریں گے نہیں موت کو پکاریں گے آواز آئے ایک نہیں بہت سی موتوں کو پکارو کہیں گے کاش ہم مٹی ہوتے اور زندہ نہ کئے جاتے۔ انکے کُرتے گندھک کے ہوں گے اور آگ کے مکان۔ ایک دن رسول اللہ ﷺ بلند آواز میں بار بار فرماتے رہے کہ میں تم کو دوزخ کی آگ سے ڈراتا ہوں۔ میں تم کو پھر دوزخ کی آگ سے ڈراتا ہوں اور بازو ہلا رہے تھے یہاں تک کہ آپ ﷺ کا کمبل کندھے سے سرک کر پاؤں پر گر گیا دوزخ کے راستے میں غیر عورتیں۔ شراب۔ جوا راگ رنگ۔ مال حرام اور دیگر کشش ہے جو انکی طرف کھینچتا چلا جائے گا دوزخ میں جا گرے گا۔ جنت کے راستے میں قربانی۔ ضبط۔ اللہ سے ڈرنا احکام کی پابندی ممنوعہ سے پرہیز ہے۔ جو یہ برداشت کرے گا جنت میں

Marfat.com

جاداخل ہوگا۔

5462: سید المرسلین کے فضائل

رسول اللہ کو ہرزمانہ کیلئے پیدا کیا اور بنی آدم کے بہترین طبقوں میں اولا داسمٰعیل میں بنی کنانہ قریش بنو ہاشم آپ ﷺ بنی آدم کے سردار ہیں قبر سے سب سے پہلے اٹھیں گے اور سب سے پہلے شفاعت کریں گے اور آپ کے تابعین کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی اور سب سے پہلے آپ کے لئے جنت کا دروازہ کھلے گا۔ فرمایا میں نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والا آخری نبی ہوں قرآن کریم میرا معجزہ ہے جو ہمیشہ رہنے والا ہے۔ رسول اللہ کو فتح کفار پر رعب۔ تمام زمین مسجد نماز کیلئے حلال مٹی تیمّم کیلئے حلال مال غنیمت حلال شفاعت کا اختیار اور تمام دنیا اور تمام قوموں کیلئے نبی۔ مسلمان دنیا کے ہر کونے میں موجود ہونگے۔ مسلمان قحط سے ختم نہ ہوں گے نہ کافر اُنکو ہلاک کر کے اُنکے گھر لیں گے البتہ آپس میں خون خرابہ کریں گے رسول اللہ شہادت دینے والے۔ خوشخبری دینے والے ڈرانے والے۔ پناہ گاہ بنا کر بھیجے گئے آپ اللہ کے بندے رسول۔ متوکل نہ بدخو نہ سخت نہ بازاروں میں شور کرنے والے برائی کو بھلائی سے دور کرتے اور مغفرت کی دعا کرنے والے گمراہوں کو راہ پر لانے والے۔ لوگوں کو اعتراف کرانے والے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اندھی آنکھ بہرے کان اور بے چین دلوں کو کلمہ کے ذریعے درست کرنے والے جب آدم کی روح اور بدن ابھی علیحدہ تھے رسول اللہ کو نبوت عطا ہوئی۔ تمام انبیاء کا امیر مقرر ہونگا۔ میں یہ فخر سے نہیں کہتا۔ اور میں اللہ کا حبیب ہوں

Marfat.com

میرے پیرو بہت حمد کرنے والے تکلیف اور راحت میں شکر کرنے والے وضو کرنے والے نماز پڑھنے والے روزہ رکھنے والے نماز اور جنگ میں صف بندی کرنے والے رات کو دھیمی آواز سے عبادت کرنے والے۔ آپ کی قبر کے پاس عیسیٰ بن مریم بھی دفن ہونگے رسول اللہ کی تعریف تورات۔ انجیل قرآن میں ہے۔ آپ تمام جہانوں کیلئے رحمت ہیں اور اللہ اور فرشتے رسول اللہ پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔ آپ ﷺ نے نہ ملازموں کو کبھی ڈانٹا نہ کام میں نقص نکالے۔ کھانے میں کبھی نقص نہیں نکالا پسند آیا تو زیادہ کھالیا ورنہ تھوڑا سا کھالیا۔ بھکاری دیہاتی نے آپ کا رومال کھینچا تو گردن پر نشان پڑ گیا آپ ﷺ نے اُسکو بھی مال عطا کیا۔ سوالی کو اپنا کھانا اُٹھا دیا اور خود فاقہ کرلیا۔ فجر کے وقت لوگ پانی کے برتن آپ ﷺ کی خدمت میں لاتے آپ اُس میں ہاتھ ڈبو دیتے اور برکت کی دعا فرماتے ایک کم عقل عورت آپکا ہاتھ پکڑ اکر چلنے لگی آپ ﷺ اُس کے ساتھ ساتھ چلتے گئے اور غصہ نہیں فرمایا نہ گالی نکالتے نہ لعنت بھیجتے۔ نہ فحش گفتگو فرماتے۔ گھریلو کام میں مدد فرماتے کبھی نہ ذاتی انتقام لیا نہ لڑے۔ صرف اللہ کے احکام کیلئے جہاد کیا۔ آپ نے ذاتی ملازم کو چیز ضائع ہونے پر ٹوٹنے پر نقصان پر نہیں ڈانٹا ایذا رساں کو معاف فرماتے آپ بیمار کی عیادت فرماتے۔ غلام کی دعوت قبول کر لیتے گدھے پر بھی سوار ہو لیتے جوتا کپڑا پھٹ جاتا تو خ[illegible]سی لیتے بکری کا دودھ، دوھ لیتے لوگوں کی طرف پاؤں نہ پھیلاتے مال خوراک اگلے دن کے لئے نہ رکھتے غربا میں تقسیم کرتے رہتے۔ مسکراتے رہتے۔ رسول اللہ چاہتے تو جاہ وجلال تخت وتاج والے نبی بھی بن سکتے تھے اللہ سے

Marfat.com

مانگتے تو مل جاتا لیکن آپ ﷺ نے فقیری ۔ مفلسی ۔ عاجزی ۔ انکساری کو اللہ سے مانگا ترجیح دی نزول وحی کے وقت رسول اللہ کی پیشانی پر پسینہ آتا آپ فکر مند نظر آتے معراج کے دوران رسول اللہ براق پر سوار ہو کر کعبہ سے مسجد اقصیٰ تشریف لے گئے پھر آسمانوں پر انبیا سے ملاقات کی جنت اور دوزخ دیکھا اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی یہاں پانچ نمازیں فرض ہوئیں انکا ثواب پچاس نمازوں کے برابر ہوگا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے

★ اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

★ بے شک محمد ﷺ اعلیٰ اخلاق کے بلند ترین مقام پر ہیں۔

★ اہل کتاب محمد ﷺ کو اپنے بیٹوں کی طرح پہنچانتے ہیں۔ (بقرہ 146، انعام 20، اعراف 157، صف 6)

★ اے محمد ﷺ خیانت کرنے والے کی طرف سے بحث کرنا منع ہے دغاباز مجرم ہے۔
قیامت کو کون انکا وکیل بنے گا۔

★ جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ در گروہ ہوگئے آپؐ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

★ اللہ تعالیٰ اور فرشتے محمد ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں مومنوں تم بھی بھیجو۔

★ اللہ تعالیٰ پر اور رسول اللہؐ پر ایمان لاؤ اسکی مدد کرو تعظیم کرو تسبیح کرو جو تم سے بیعت کر رہے تھے
اللہ تعالیٰ سے بیعت کر رہے تھے۔

★ مومنو! اللہ تعالیٰ اور رسول اللہؐ سے آگے نہ بڑھو اور انکی آواز سے آواز اونچی نہ کرو کہیں تمہارے
اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

★ اے محمد ﷺ! قریب نصف رات کھڑے ہو کر قرآن صحیح تلفظ سے پڑھیں۔ اللہ کا ذکر کریں
اور اسکو کارساز بنالیں۔

★ ستاروں بھری رات کو قسم محمد ﷺ دیوانے نہیں اور غیب پر بخل کرنے والے نہیں۔

★ سورج کی قسم رات کی قسم آپؐ رب کی عطا سے راضی ہو جائیں گے۔

★ ہم نے آپؐ کا ذکر بلند کر دیا ہے آپ رب کی طرف رغبت کریں۔

★ بے شک آپؐ کو کوثر عطا کیا نماز پڑھیں قربانی دیں۔

6040

زکریا کمپیوٹر کمپوزنگ سنٹر ساہیوال 0300-9693161

Marfat.com